FRI.22.May.2026
VOLUME:22 NO:122
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 22/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 122
4/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

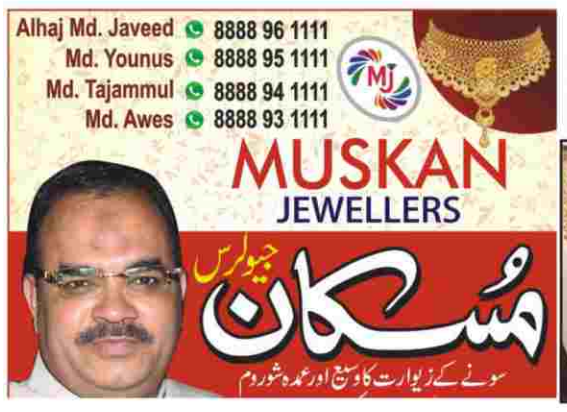

بنگال: عیدالاضحیٰ سے قبل قربانی سے متعلق ضابطوں پر عرضیاں خارج

حکومت کو 24 گھنٹے میں فیصلہ کا حکم

کولکاتا: کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کی جانب سے عید الاضحیٰ سے قبل جانوروں کی قربانی سے متعلق نافذ ضابطوں کو چیلنج کرنے والی عرضیاں خارج کر دی ہیں۔ عدالت نے جانوروں کے ذبیحہ سے متعلق قانون کے تحت مذہبی بنیاد پر رعایت دینے اور بعض بڑے جانوروں کے ذبیحہ کی اجازت دینے کی مانگ کو قبول نہیں کیا، تاہم ریاستی حکومت کو ممکنہ رعایت سے متعلق 24 گھنٹے کے اندر فیصلہ لینے کا حکم دیا ہے۔ یہ معاملہ مغربی بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کی جانب سے جاری ہدایات سے متعلق تھا۔ 13 مئی کو جاری عوامی اطلاع میں کہا گیا تھا کہ بیل، سانڈ، گائے، بچھڑے اور بھینس کے ذبیحہ کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی ہوگا اور اس کے بغیر جانوروں کا ذبیحہ نہیں کیا جا سکے گا۔ اس معاملے میں دائر عرضیوں میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ عیدالاضحیٰ سے قبل جاری ضابطوں میں قانون کی دفعہ 12 کے تحت رعایت نہیں دی گئی، جس کی وجہ سے قربانی سے متعلق مذہبی ذمہ داری کی ادائیگی میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے عدالت میں کہا گیا کہ بہت سے لوگ معاشی وجوہات کی بنیاد پر بڑے جانوروں کی قربانی کو زیادہ عملی متبادل سمجھتے ہیں۔ عرضی میں یہ بھی دلیل دی گئی کہ عیدالاضحیٰ سے قبل بکرے اور بھیڑ جیسے جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے کم آمدنی والے افراد کے لیے قربانی کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سپریم کورٹ پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر گائے کی قربانی اسلام میں لازمی مذہبی عمل کے زمرے میں نہیں آتی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ قانون کی دفعہ 12 کے تحت ریاستی حکومت رعایت سے متعلق مطالبات پر غور کر سکتی ہے۔ عدالتی بنچ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ 27 یا 28 مئی کو متوقع عیدالاضحیٰ کے پیش نظر اس معاملے پر فوری غور کیا جائے اور عدالتی حکم کی اطلاع ملنے کے 24 گھنٹے کے اندر فیصلہ لیا جائے۔

مغربی بنگال میں بقرعید سے قبل حکومت نے جاری کیے سخت اصول، کھلی جگہوں پر قربانی ممنوع

کولکتہ: عیدالاضحیٰ سے عین قبل مغربی بنگال حکومت نے قربانی و ذبیحہ سے متعلق گائیڈ لائنس جاری کر ایک نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ حکومت نے مویشیوں کو ذبح کرنے کے لیے نیا اصول جاری کیا ہے جس پر سبھی کو عمل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ فیصلہ ہائی کورٹ کے حکم کو پیش نظر رکھتے ہوئے لیا گیا ہے۔ جاری گائیڈ لائنس کے مطابق اب کھلی جگہوں پر یا کسی بھی عوامی مقام پر مویشی کو ذبح کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مویشیوں کو ذبح کرنے کے لیے حکومت نے کئی اہم شرائط نافذ کر دی ہیں، جس کا خیال عیدالاضحیٰ کے موقع پر لوگوں کو مویشی کی قربانی دیتے وقت رکھنا ہوگا۔ حکومت نے جو گائیڈ لائنس جاری کیے ہیں، اس کے مطابق گائے، بھینس، بیل اور بچھڑوں کی قربانی دینے کے لیے ایک خاص سرٹیفکیٹ ہونا لازمی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ مویشی کو ذبح کرنے سے قبل نگر پالیکا یا پنچایت کمیٹی کے سربراہ اور سرکاری مویشی ڈاکٹر، دونوں سے مل کر تیار ایک مشترکہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا۔ اگر کوئی افسر یہ سرٹیفکیٹ دینے سے منع کرتا ہے تو آپ 15 دنوں کے اندر ریاستی حکومت سے اس کی شکایت کر سکتے ہیں۔ جاری حکم نامہ کے مطابق سڑک کنارے یا کسی بھی عوامی مقام پر مویشیوں کو مارنا پوری طرح ممنوع ہے۔ ذبیحہ صرف حکومت کے ذریعہ منظور شدہ بوچڑ خانوں میں ہی کیا جا سکتا ہے۔ اصولوں کی خلاف ورزی کر کسی بھی مویشی کو ذبیحہ کرنے پر 6 ماہ تک کی جیل، 1000 روپے تک کا جرمانہ، یا پھر جیل اور جرمانہ دونوں ایک ساتھ ہو سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لینے کے بعد سووینڈو ادھیکاری نے کئی بڑے فیصلے لیے ہیں۔ کیم جون سے بنگال میں 'اناپورنا یوجنا' کی شروعات کا اعلان کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ سووینڈو نے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ بنگال میں اب ٹمنی اور تولے بازی نہیں چلے گی۔ بدعنوانی روکنے کے لیے حکومت ہر ماہ ضلع مجسٹریٹس اور اراکین اسمبلی کی ایک ساتھ میٹنگ کرائے گی۔ چندرناتھ رتھ قتل کیس کی جانچ کے لیے بھی حکومت نے سی بی آئی جانچ کی سفارش کر دی ہے۔

ایرانی رکن پارلیمان کی دھمکی، 'حملہ ہوا تو سمندر کے نیچے بچھے انٹرنیٹ کیبل کاٹ دیں گے'

تہران: ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی میں عارضی کمی کے باوجود خلیجی خطے میں تناؤ برقرار ہے۔ اسی دوران ایران کے رکن پارلیمان محمود نبویان کے ایک بیان نے عالمی سطح پر نئی تشویش پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے خلاف کسی قسم کی دشمنانہ کارروائی کی گئی یا آبنائے ہرمز میں ایران کی خودمختاری کو چیلنج کیا گیا تو ایران سمندر کے نیچے بچھے انٹرنیٹ کیبل کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ محمود نبویان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ اگر ایران کے خلاف امریکہ یا اسرائیل کی جانب سے کوئی جارحانہ قدم اٹھایا گیا تو اس کے سنگین عالمی نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ ان کے مطابق سمندر کی تہہ میں موجود انٹرنیٹ کیبل کو نقصان پہنچنے کی صورت میں عالمی انٹرنیٹ خدمات، ڈیجیٹل معیشت اور بینکاری نظام طویل مدت تک متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی ایران کے سپہ پاسداران انقلابی اسلام نے بالواسطہ طور پر ایسی وارننگ دی تھی۔ ایران کی جانب سے خاص طور پر خلیج فارس اور آبنائے ہرمز سے گزرنے والے فائبر آپٹک نیٹ ورک کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا گیا تھا۔ ان راستوں سے گزرنے والے مواصلاتی نظام خلیجی ممالک کی ڈیجیٹل خدمات کے لیے انتہائی اہم تصور کیے جاتے ہیں۔ آبنائے ہرمز کے قریب سے گزرنے والے کئی اہم سمندری مواصلاتی نیٹ ورک مشرق وسطیٰ کے ممالک کو عالمی انٹرنیٹ نظام سے جوڑتے ہیں۔ قطر، بحرین اور کویت جیسے ممالک اپنی مواصلاتی اور ڈیجیٹل ضروریات کے لیے ان رابطہ نظاموں پر کافی حد تک انحصار کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں کسی بڑے نقصان سے علاقائی سطح پر انٹرنیٹ خدمات اور مالیاتی نظام متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تاہم ماہرین کا ماننا ہے کہ عالمی انٹرنیٹ نظام مکمل طور پر کسی ایک راستے پر منحصر نہیں۔ ان کے مطابق دنیا بھر میں ڈیٹا کی منتقلی کے متعدد متبادل راستے موجود ہیں، اس لیے کسی ایک مقام پر نقصان کی صورت میں عالمی سطح پر اثرات محدود رہ سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی ماہرین نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ سمندر کی گہرائی میں موجود انٹرنیٹ کیبل کو نقصان پہنچانا آسان کام نہیں۔ اس طرح کی کارروائی نہ صرف تکنیکی اعتبار سے پیچیدہ ہوتی ہے بلکہ اس کے سیاسی، معاشی اور سفارتی نتائج بھی متعلقہ ملک کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایران کی جانب سے سامنے آنے والے اس بیان نے ایک بار پھر خطے میں بڑھتی کشیدگی اور عالمی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے تحفظ سے متعلق خدشات کو نمایاں کر دیا ہے۔

آر جی کر کیس کی پھر کھلے گی فائل
کلکتہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو دیا تحقیقات کا حکم

کولکتہ: کولکاتہ کے آر جی کر میڈیکل کالج ہاسپٹل سے متعلق معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو اہم حکم دیا ہے۔ عدالت نے متاثرہ کے اہل خانہ کی جانب سے لگائے گئے شبہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے الزامات پر سی بی آئی انکوائری کی ہدایت دی ہے۔ ہائی کورٹ نے معاملے کی دوبارہ تحقیقات کے لیے سی بی آئی کو 3 رکنی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دینے کا حکم دیا ہے۔ اس ایس آئی ٹی کی سربراہی سی بی آئی کے جوائنٹ ڈائریکٹر (ایسٹرن زون) کریں گے۔ عدالت نے اس تحقیقاتی رپورٹ کو 25 جون تک پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

فنڈنگ بحران کا اثر، ورلڈ سینٹرل کچن غزہ میں غذائی امدادی سرگرمیاں محدود کرنے پر مجبور

نئی دہلی: بین الاقوامی امدادی تنظیم ورلڈ سینٹرل کچن شدید مالی بحران کا سامنا کر رہی ہے، جس کے بعد تنظیم نے آئندہ مہینوں میں غزہ میں اپنی غذائی امدادی کارروائیوں کو محدود کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ غزہ کے لوگوں کو خوراک فراہم کرنے کی پوری ذمہ داری کسی ایک ادارے کے کندھوں پر نہیں ڈالی جا سکتی۔ تنظیم نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر جاری تفصیلی بیان میں غزہ کی موجودہ صورت حال اور اپنے مالی دباؤ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ غزہ میں غذائی تقسیم کے عمل کو جنگ بندی سے پہلے کی سطح تک محدود کرے گی۔ تنظیم کے مطابق یہ فیصلہ ضرورت میں کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ مالی وسائل کی شدید قلت کے سبب کیا جا رہا ہے۔ ورلڈ سینٹرل کچن نے بتایا کہ 2023 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے اس نے غزہ کے لوگوں کو خوراک فراہم کرنے پر 50 کروڑ ڈالر سے زیادہ خرچ کیے ہیں۔ تنظیم کے مطابق اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث غزہ میں خوراک کی فراہمی کا نظام بری طرح متاثر ہوا، جس کے بعد اس نے اپنی کارروائیوں میں توسیع کرتے ہوئے روزانہ تقریباً 10 لاکھ گرم کھانے فراہم کرنے کا انتظام کیا تھا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں کسی ایک رضا کار ادارے کے لیے طویل عرصے تک جاری رکھنا ممکن نہیں۔ اسی لیے عالمی برادری کو غزہ میں انسانی امداد کے دائرے کو مزید وسیع کرنا ہوگا۔ تنظیم نے کہا کہ ایران اور پورے خطے میں جاری کشیدگی نے غزہ تک امدادی سامان پہنچانے والے سرحدی راستوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ اس کے باوجود تنظیم کو اس وقت اتنے ٹرک دستیاب ہو رہے ہیں کہ امدادی خدمات کو کسی حد تک جاری رکھا جا سکے۔ ورلڈ سینٹرل کچن کے بانی خوسے آندریس نے کہا کہ غزہ کے بھوکے خاندانوں تک خوراک پہنچانے کے لیے مزید ٹرکوں اور غذائی سامان کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوراک اور ایندھن کی مسلسل فراہمی غزہ کے لیے زندگی کی اہم ضرورت ہے اور امدادی راستوں کو ہر حال میں کھلا رکھا جانا چاہیے۔

ناندیڑ میں غیر قانونی طور پر گوونش رکھنے والوں کے خلاف کارروائی

62 مویشی ضبط، 18 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کا سامان برآمد

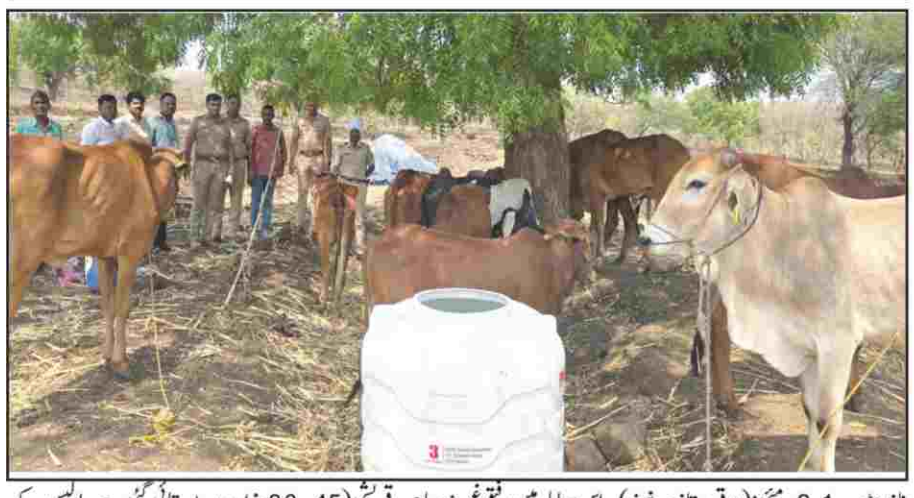

ناندیڑ، 21 مئی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولس کی جانب سے جاری ''آپریشن کریک ڈاؤن'' کے تحت غیر قانونی طور پر گوونش جانور رکھنے اور ذبیحہ کے مقصد سے انہیں جمع کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی انجام دی گئی۔ اس دوران مکرم آباد پولیس اسٹیشن کی حدود سے 44 جبکہ اتوارہ پولیس اسٹیشن کی حدود سے 18 گوونش جانور ضبط کیے گئے۔ مجموعی طور پر 18 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق مکرم آباد پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر حیوانی تحفظ قانون اور جانوروں پر ظلم کی روک تھام قانون کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملہ میں رفیق غوث صاحب قریشی (45 سال)، امجد شکور صاحب قریشی (32 سال) اور عثمان شکور صاحب قریشی (35 سال)، ساکنان مکرم آباد تعلقہ مکھیڑ، کو ملزم بنایا گیا ہے۔ ان کے قبضہ سے ایک بیل اور 43 گائے سمیت کل 44 گوونش جانور ضبط کیے گئے جن کی مالیت 11 لاکھ 85 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ اسی طرح اتوارہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں رحمت نگر، محمدیہ مسجد کے قریب ایک بند مکان سے 18 گوونش جانور برآمد کیے گئے۔ اس معاملہ میں غیور قریشی شیخ رحیم (52 سال) ساکن رحمت نگر، ناندیڑ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ ضبط شدہ جانوروں کی مالیت 6 لاکھ 30 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ تمام جانور بغیر چارہ اور پانی کے نہایت خراب حالت میں ذبیحہ کے مقصد سے باندھ کر رکھے گئے تھے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تشکیل دی گئی خصوصی ٹیموں نے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے جانوروں کو ضبط کیا۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل، سورج گورو اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر سنکیت پاٹل کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ اس کارروائی میں پولیس سب انسپکٹر رمیش گائیکواڑ، ولاس پوار، کرشنا تلوارے، رنجیت مدیراج، شیخ جاوید، نظر اعظم دیشمکھ اور دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ نے کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا۔

ایبولا پر ہندوستان الرٹ!
ہوائی اڈوں پر سختی، متاثرہ ممالک سے آنے والوں کی ہوگی جانچ

نئی دہلی: افریقی ممالک میں تیزی سے پھیل رہے ایبولا وائرس کو لے کر ہندوستانی حکومت پوری طرح الرٹ ہو گئی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کے تحت آنے والے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے کانگو، یوگانڈا اور جنوبی سوڈان جیسے ایبولا سے متاثرہ ممالک سے آنے والے مسافروں کے لیے ایئرپورٹ، پورٹ اور تمام انٹری پوائنٹس پر سخت اسکریننگ اور نگرانی کے پروٹوکول نافذ کر دیے ہیں۔ حالانکہ وزارت صحت نے واضح کیا ہے کہ ہندوستان میں اب تک ایبولا کا ایک بھی معاملہ سامنے نہیں آیا ہے اور یہ قدم صرف احتیاط کے طور پر اٹھایا گیا ہے۔ وزارت صحت نے ہائی رسک ممالک سے آنے والے یا وہاں سے ٹرانزٹ ہو کر ہندوستان پہنچنے والے مسافروں کے لیے خصوصی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ وزارت کے مطابق اگر کسی مسافر کو بخار، کمزوری، سر درد، پٹھوں میں درد، الٹی، دست، گلے میں خراش یا بغیر کسی وجہ کے خون بہنے جیسی علامات محسوس ہوں تو انہیں امیگریشن چیک سے قبل ایئرپورٹ ہیلتھ آفیسر یا ہیلتھ ڈیسک پر فوراً رپورٹ کرنا ہوگا۔ جن لوگوں کا رابطہ ایبولا سے متاثرہ یا مشتبہ مریض کے خون یا جسمانی رطوبتوں سے ہوا ہو، انہیں بھی اس کی معلومات صحت کے افسران دینی ہوگی۔ وزارت صحت نے مسافروں سے صحت کی جانچ اور عوامی صحت کے اقدامات میں تعاون کرنے کی اپیل ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات مسافروں کی حفاظت اور بین الاقوامی صحت کے قوانین کی پاسداری کے لیے ضروری ہیں۔ ہوائی اڈوں پر نافذ کیے گئے یہ قوانین کافی حد تک کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران اپنائے گئے پروٹوکول جیسے مانے جا رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ایبولا کے پھیلاؤ کو عالمی ہیلتھ ایمرجنسی قرار دیا تھا۔

جو حکومت طلبا کے سوالوں کا جواب لاٹھی سے دیتی ہے، وہ جوابدہی سے نہیں، خوف سے چلتی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی/ جے پور: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے نیٹ معاملہ پر ایک بار پھر مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے طلبا کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو حکومت طلبا کے سوالوں کا جواب لاٹھی سے دیتی ہے، وہ جوابدہی سے نہیں بلکہ خوف سے چلتی ہے۔ راہل گاندھی نے نیٹ معاملہ کو نوجوانوں کے مستقبل سے جڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی جماعت اس معاملہ پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ جب ملک کے نوجوان امتحانی بے ضابطگیوں سے پریشان ہو کر سڑکوں پر انصاف مانگ رہے تھے، اس وقت حکومت سنجیدگی دکھانے میں ناکام رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیٹ پیپر لیک نے لاکھوں طلبا کے مستقبل کو متاثر کیا اور کئی خاندان ذہنی دباؤ سے گزرنے پر مجبور ہوئے، لیکن حکومت نے نہ ذمہ داری قبول کی اور نہ ہی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے خلاف کوئی کارروائی کی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جب طلبا، نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا اور کانگریس کارکنان انصاف کی مانگ کر رہے ہیں تو مختلف ریاستوں میں طاقت کے استعمال کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھے گی جب تک امتحانی نظام کو محفوظ اور مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے جاتے اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی۔ راہل گاندھی نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ ملک میں ایسا مضبوط نظام بننا چاہیے جس سے امتحانی عمل پر اعتماد بحال ہو اور نوجوانوں کا مستقبل محفوظ رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کے مسائل کو نظر انداز کرنا کسی بھی حکومت کے لیے مناسب نہیں اور طلبا کے سوالوں کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ادھر راجستھان کی راجدھانی جے پور میں نیٹ معاملہ کو لے کر کانگریس نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ریاستی کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا کی قیادت میں کارکنان نے بی جے پی دفتر کی طرف مارچ کیا۔ احتجاج کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان کشیدگی بھی دیکھنے کو ملی۔ حالات کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا۔ احتجاج میں راجستھان اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد ٹیکا رام جولی سمیت کئی کانگریس لیڈران شریک ہوئے۔ مظاہرین نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ دہرایا۔ کانگریس نے اشارہ دیا ہے کہ وہ اس معاملہ پر آئندہ بھی اپنی تحریک جاری رکھے گی۔

ملک کی 16 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی مہم شروع

نئی دہلی: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ووٹر فہرستوں کو مزید درست، شفاف اور تازہ معلومات کے مطابق بنانے کے لیے خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) پروگرام کے تیسرے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کو مرحلہ وار انداز میں ملک کی 16 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چلایا جائے گا۔ اس کارروائی کا مقصد ووٹر فہرستوں میں موجود خامیوں کو دور کرنا، نئے اہل ووٹروں کو شامل کرنا، فرضی یا غیر ضروری ناموں کو ہٹانا اور آئندہ انتخابات کے لیے زیادہ قابل اعتماد ووٹر فہرست تیار کرنا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اس خصوصی مہم کے دوران بلاک سطحی افسران گھر گھر جا کر ووٹروں کی معلومات کی جانچ کریں گے۔ اس کے علاوہ پولنگ مراکز کی ازسرنو ترتیب، ابتدائی ووٹر فہرست کی اشاعت، دعووں اور اعتراضات کی جانچ اور حتمی ووٹر فہرست جاری کرنے جیسے اقدامات بھی شامل رہیں گے۔

عمر خالد نے عبوری ضمانت کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا، نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج

نئی دہلی: دہلی فساد سازش معاملے میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون یعنی یو اے پی اے کے تحت گرفتار سابق جے این یو طلبہ رہنما عمر خالد نے عبوری ضمانت کے لیے دہلی ہائی کورٹ کا رخ کیا ہے۔ عمر خالد نے کرکڑڈوما عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کیا ہے، جس میں ان کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ جمعرات کو عمر خالد کی عبوری ضمانت کی درخواست پر سماعت کرے گا۔ عمر خالد نے اپنے مرحوم ماموں کے چہلم میں شرکت اور اپنی بیمار والدہ کی دیکھ بھال کے لیے 15 دن کی عبوری ضمانت کی درخواست کی ہے۔ اس سے قبل کرکڑڈوما عدالت نے ان کی عرضی خارج کرتے ہوئے کہا تھا کہ عبوری ضمانت کے لیے پیش کی گئی وجوہ مناسب اور اطمینان بخش نہیں ہیں۔ عدالت کے مطابق درخواست میں دی گئی بنیادیں ایسی نہیں تھیں جن کی بنیاد پر عبوری راحت دی جا سکے۔ عمر خالد نے نچلی عدالت میں دلیل دی تھی کہ ان کے خاندان میں والد، والدہ اور پانچ بہنیں ہیں لیکن 71 سالہ والد والدہ کی دیکھ بھال کرنے کی حالت میں نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی چار بہنوں کی شادی ہو چکی ہے اور وہ الگ الگ مقامات پر رہتی ہیں، اس لیے خاندان کے سب سے بڑے اور اکلوتے بیٹے ہونے کے ناتے وہ اپنی والدہ کی سرجری سے پہلے اور بعد میں ان کی دیکھ بھال کرنا چاہتے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ عمر خالد کو پہلے بھی کئی مواقع پر عبوری ضمانت دی جا چکی ہے اور ہر بار انہوں نے عدالت کی تمام شرائط پر عمل کرتے ہوئے مقررہ وقت پر خود سپردگی کی۔ مدعا علیہ نے یہ دلیل بھی دی تھی کہ شریک ملزمان تسلیم احمد، شفا الرحمان اور اطہر خان کو بھی خاندانی بیماری اور ذاتی وجوہ کی بنیاد پر عبوری ضمانت دی گئی تھی، اس لیے مساوات کے اصول کے تحت عمر خالد کو بھی راحت دی جانی چاہیے۔ دوسری طرف استغاثہ نے عبوری ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ ملزم عدالت کی نرمی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

'سیاسی لیڈران پر کیے جانے والے تبصرے، طنز یا تنقید جمہوریت کا اہم حصہ'، راگھو چڈھا کی عرضی پر دہلی ہائی کورٹ کا تبصرہ

نئی دہلی: بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن راگھو چڈھا کو دہلی ہائی کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ 'پرسنالٹی رائٹس' (شخصی حقوق) معاملے میں ہائی کورٹ نے عبوری راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ کورٹ کا واضح طور پر کہنا ہے کہ سیاسی لیڈران پر کیے جانے والے تبصرے، طنز یا تنقید جمہوریت کا اہم حصہ ہے اور انہیں صرف اس لیے نہیں روکا جا سکتا کیونکہ وہ کسی کو پسند نہیں آ رہے ہیں یا انہیں تکلیف پہنچاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ اس عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس میں راگھو نے الزام عائد کیا تھا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ان کی تصویر، نام اور شناخت کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ ان کی طرف سے سیاسی پارٹی تبدیل کرنے کی وجہ سے سوشل میڈیا پر ان کے خلاف منظم طریقے سے مہم چلائی گئی اور ان کے تشخص کو نقصان پہنچایا گیا۔ دہلی ہائی کورٹ میں اس معاملے کی سماعت جسٹس سبرامنیم پرساد کر رہے تھے۔ انہوں نے زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی شخصیت کی طرف سے لیے گئے فیصلوں پر تنقید ہونا عام بات ہے۔

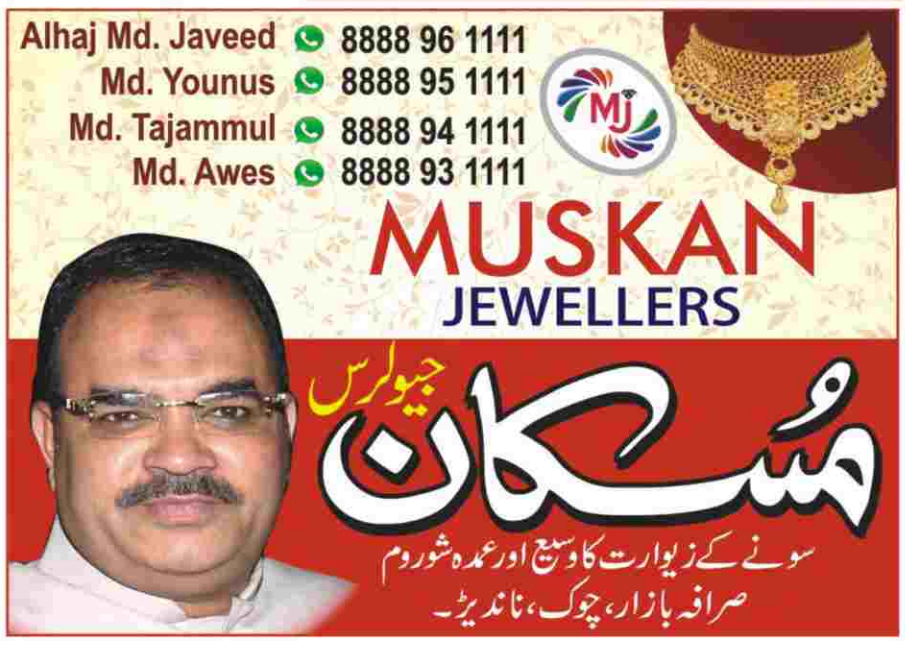

IQRA INTERNATIONAL ENGLISH SCHOOL & JUNIOR COLLEGE
Hyderabad Bypass , Gadegaon Road, Nanded-431605.
WE'RE HIRING!
SEND YOUR CV
principaliies@gmail.com
7775058777/ 9850190077
PRE-PRIMARY TEACHERS [Montessori/ Graduate]
Mother Teachers - 03
PRIMARY & SECONDARY TEACHERS [D.Ed./ B.Ed./ Graduate]
English - 03 | SST - 02
HIGH SCHOOL [B.Ed./ Postgraduate]
Maths - 02
ART & CRAFT (BFA) - 02
PHYSICAL INSTRUCTOR (PT) - 01
ISLAMIYAT TEACHER (Aalima) - 02
"SALARY STARTS FROM RS.15,000/- AND NO BAR FOR THE MOST DESERVING CANDIDATES."

راحت کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ
فوری ضرورت ہے
ڈیلی کلیکشن ایجنٹس دو عدد کلرک اور ایک اسسٹنٹ ریکوری آفیسر
Requirement for daily collection agents clerks and one assistant recovery officer
تینوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔
ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
دو عدد کلرک کی پوسٹ کے لیے امیدوار کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔
امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
ضروری اسناد کی زراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔
سیکریٹری
راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ
Mobile No 9421764652

روزنامہ ورقِ تازہ 2

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

22 May 2026

موجودہ حالات میں قربانی اور مسلمانوں کا لائحہ عمل

حافظ افتخار احمد قادری

مسلمانوں کے مذہبی شعائر میں عید الاضحیٰ اور قربانی کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ قربانی رسم یا تہوار نہیں بلکہ ایک عظیم مذہبی فریضہ اور سنت ابراہیمی کی یادگار ہے جس کے ذریعہ بندہ مومن اپنے رب کے حضور اطاعت، ایثار، تقویٰ اور قربانی کے جذبے کا عملی مظاہرہ کرتا ہے۔ اسلام میں قربانی کا کوئی بدل نہیں ہے۔ یہ ایسا مذہبی عمل ہے جسے جذباتی یا ثقافتی عمل سمجھنا بڑی غلطی ہوگی۔ شریعتِ اسلامی نے صاحب نصاب مسلمان پر قربانی کو واجب قرار دیا ہے اس لیے جس شخص پر قربانی واجب ہو اس کے لیے حتی المقدور اس عظیم عبادت کی ادائیگی ضروری ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں قربانی کا اہتمام فرمایا اور امت کو بھی اس کی تاکید فرمائی۔ لیکن موجودہ حالات میں بعض علاقوں میں قربانی کے تعلق سے مختلف قسم کی دشواریاں، پابندیاں اور سماجی کشیدگیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ بعض شر پسند عناصر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے مسلمانوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ ایسے حالات میں مسلمان نہ تو اپنے مذہبی فریضہ سے پیچھے ہٹیں اور نہ ہی ایسا کوئی قدم اٹھائیں جس سے معاشرہ میں کشیدگی پیدا ہو۔ اسلام اعتدال، حکمت اور امن کا مذہب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت نے عبادت کے ساتھ ساتھ سماجی ذمہ داریوں اور حسنِ اخلاق کی بھی تعلیم دی ہے۔ ضروری ہے کہ قربانی کے تعلق سے حکومتی ہدایات کی مکمل پاسداری کی جائے۔ اگر کسی ریاست یا ضلع کی انتظامیہ کی طرف سے مخصوص اصول وضوابط جاری کیے گئے ہوں تو ان پر عمل کیا جائے کیونکہ اسلام قانون شکنی یا فساد کی اجازت نہیں دیتا۔ مسلمان ہمیشہ سے اس ملک کے ذمہ دار شہری رہے ہیں اور آج بھی ان کی یہی ذمہ داری ہے کہ وہ نظم وضبط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ قربانی کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کسی ایسے جانور کی قربانی نہ کی جائے جس پر قانونی پابندی ہو کیونکہ شریعت نے متبادل جانوروں کی بھی اجازت دی ہے۔ اگر کسی مخصوص جانور کی قربانی سے ماحول خراب ہونے یا فتنہ وفساد کا اندیشہ ہو تو ایسے موقع پر دوسرے جائز جانور کی قربانی کر لینا زیادہ بہتر اور حکمت کے قریب ہے۔ اسلام نے عبادت میں آسانی اور مصلحت دونوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ اگر کالے جانور یا دوسرے جائز جانور کی قربانی سے دینی فریضہ ادا ہو جاتا ہے اور معاشرہ میں امن و سکون بھی برقرار رہتا ہے تو یہی طرزِ عمل دانشمندی ہے۔ آج بعض لوگ جان بوجھ کر ایسے اقدامات کرتے ہیں جن سے اشتعال پیدا ہو جبکہ اسلام نے ہر اس عمل سے بچنے کی تعلیم دی ہے جو فساد اور نفرت کا سبب بنے۔ قربانی کا مقصد دکھاوا ضد یا طاقت کا اظہار نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور تقویٰ کا حصول ہے۔ اسی طرح سوشل میڈیا کے اس دور میں ایک بہت بڑا مسئلہ یہ بھی پیدا ہو گیا ہے کہ لوگ قربانی کے جانور یا ذبیحہ کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہیں۔ بعض افراد اسے محض شوق یا اظہارِ مسرت سمجھتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کی حرکتیں کئی مرتبہ دوسروں کے جذبات کو مجروح کرنے اور نفرت کو ہوا دینے کا سبب بنتی ہیں۔ شریعت میں کہیں بھی یہ تعلیم نہیں دی گئی کہ قربانی کی تشہیر کی جائے یا اس کی تصاویر عام کی جائیں۔ عبادت جتنی خاموشی، اخلاص اور وقار کے ساتھ کی جائے اتنی ہی بہتر ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ذبیحہ کی تصاویر، ویڈیوز اور غیر ضروری پوسٹوں سے مکمل اجتناب کریں تاکہ کسی بھی طرح کے تنازع یا اشتعال کا راستہ بند ہو۔ اگر کسی مقام پر حالات زیادہ خراب ہوں اور شر پسند عناصر کالے جانور یا جائز قربانی میں بھی رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کریں تو مسلمانوں کو جذباتی ردِعمل کے بجائے حکمت اور صبر سے کام لینا چاہیے۔ ایسے موقع پر مقامی دانشمند، سماجی کارکنان، بااثر افراد اور مذہبی ذمہ داران کو آگے آنا چاہیے اور انتظامیہ سے بات کر کے اعتماد میں لینا چاہیے۔ گفتگو حکمت اور قانونی راستہ اختیار کر کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مذہبی آزادی دیتا ہے اس لیے قانونی دائرے میں رہتے ہوئے اپنے حق کی حفاظت کرنا ہر شہری کا حق ہے۔ اگر تمام کوششوں کے باوجود کسی مقام پر قربانی کی ادائیگی ممکن نہ ہو اور فساد یا جان ومال کے نقصان کا شدید اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں قریبی محفوظ آبادی میں قربانی کرا دینا مناسب ہوگا جہاں یہ دینی فریضہ آسانی سے ادا ہو سکے۔ شریعت کا مزاج سہولت اور حکمت پر مبنی ہے۔ تاہم اس کے ساتھ یہ بات بھی ضروری ہے کہ جہاں برسوں سے قربانی ہوتی آئی ہو وہاں مکمل خاموشی اختیار نہ کی جائے بلکہ کم از کم بکرے کی قربانی ضرور کی جائے اور قانونی طور پر انتظامیہ کے دفتر میں اس کا اندراج بھی کرایا جائے تاکہ مستقبل میں یہ روایت ختم نہ ہونے پائے اور آئندہ کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ اگر مسلمان خود ہی خوف یا دباؤ کی وجہ سے اپنے مذہبی شعائر کو ترک کر دیں گے تو آنے والی نسلوں کے لیے مشکلات مزید بڑھ سکتی ہیں۔ اس لیے حکمت، صبر اور قانونی طریقہ کے ساتھ اپنے دینی حقوق کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ اسلام نہ بزدلی کی تعلیم دیتا ہے اور نہ فساد کی بلکہ اعتدال اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔ قربانی کے موقع پر صفائی ستھرائی کا خاص اہتمام بھی نہایت ضروری ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض مقامات پر قربانی کے بعد جانوروں کی آلائشیں، فضلات اور گندگی سڑکوں، نالیوں اور گلیوں میں ڈال دی جاتی ہیں جس سے نہ صرف تعفن پھیلتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اذیت ہوتی ہے اور اسلام کے بارے میں غلط تاثر قائم ہوتا ہے۔ حالانکہ اسلام صفائی کو نصف ایمان قرار دیتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کو بھی صدقہ فرمایا ہے۔ ایسے میں اگر مسلمان خود ہی گندگی پھیلائیں تو یہ اسلامی تعلیمات کے خلاف ہوگا۔ لہٰذا! قربانی کے بعد آلائشوں کو مناسب طریقے سے دفن کیا جائے یا انتظامیہ کی مقررہ جگہوں پر پہنچایا جائے تاکہ ماحول آلودہ نہ ہو۔ خاص طور پر شہری علاقوں میں اس بات کا زیادہ خیال رکھا جانا چاہیے کہ بدبو، گندگی اور تعفن نہ پھیلے۔ مسلمان جہاں بھی رہتے ہیں وہاں انہیں اپنی تہذیب، اخلاق اور صفائی کے ذریعہ اپنی اچھی شناخت قائم کرنی چاہیے۔ قربانی کے موقع پر اگر صفائی اور نظم وضبط کا بہترین نمونہ پیش کیا جائے تو یقیناً اس کا مثبت اثر معاشرہ پر پڑے گا۔ اسلام دوسروں کو تکلیف پہنچانے کی اجازت نہیں دیتا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے محفوظ رہیں۔ اس لیے قربانی کے موقع پر شور وہنگامہ، سڑکوں پر بے جا بھیڑ، جانوروں کے ساتھ غیر انسانی سلوک یا ایسی حرکتیں جن سے دوسروں کو اذیت ہو ان سب سے بچنا چاہیے۔ قربانی عبادت ہے اور عبادت وقار، سکون اور سنجیدگی کا تقاضا کرتی ہے۔ آج کے حالات میں مسلمانوں کی سب سے بڑی ضرورت اتحاد، شعور اور حکمت ہے۔ جذباتی نعروں اور اشتعال انگیز رویوں سے حالات کبھی بہتر نہیں ہوتے بلکہ مزید خراب ہوتے ہیں۔ مسلمان اگر اپنے مذہبی فرائض کو شریعت کے مطابق، قانون کے دائرے میں اور بہترین اخلاق کے ساتھ ادا کریں تو یقیناً بہت سی غلط فہمیاں خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔ اسلام نے ہمیشہ امن، محبت، بھائی چارہ اور حسنِ سلوک کی تعلیم دی ہے۔ قربانی کا اصل پیغام بھی یہی ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو اللہ کے حکم کے تابع کر دے اور اپنی ذات سے زیادہ دوسروں کے حقوق اور معاشرتی بھلائی کو اہمیت دے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے بیٹے کی قربانی پیش کرنے کا ارادہ کیا تو دراصل یہ اطاعت، صبر، وفاداری اور ایثار کا بے مثال مظاہرہ تھا۔ آج مسلمانوں کو بھی اسی روح کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ قربانی کا مقصد صرف جانور ذبح کرنا نہیں بلکہ اپنے اندر کے غرور، نفرت، ضد اور بے صبری کو بھی ختم کرنا ہے۔ اگر قربانی ہمیں تحمل، اخلاق، صفائی، قانون کی پاسداری اور دوسروں کے جذبات کے احترام کا درس نہ دے تو پھر ہمیں اپنی سوچ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ مسلمان قربانی کو صرف ایک مذہبی رسم نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک مکمل دینی اور سماجی ذمہ داری کے طور پر ادا کریں۔ عبادت کے ساتھ حکمت، جذبہ کے ساتھ شعور اور دینی حمیت کے ساتھ اخلاق وقانون کی پابندی ہی وہ راستہ ہے جس سے ہم اپنے مذہبی فرائض بھی بخوبی ادا کر سکتے ہیں اور ملک میں امن وبھائی چارہ بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو صحیح سمجھ، اعتدال، حکمت اور اخلاص کے ساتھ اس عظیم عبادت کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے ملک میں امن، محبت اور باہمی احترام کی فضا قائم رکھے۔

ابو الانبیاء ابراھیم علیہ السلام: اور آپ کی قربانیاں، آزمائش، صبر واستقامت

محمد عبد الحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

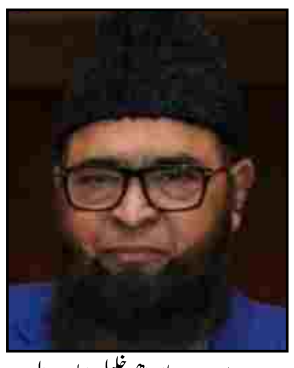

حضرت سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیہ السلام

نے اپنی حیات مبارکہ کے شب وروز ہر لمحہ بندگی رب کی جستجو میں گزارے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ سے جب بھی جو بھی امتحان لیا اس میں پورے اترے، جو حکم دیا گیا اسے کامل طور پر اخلاص وللہیت کے ساتھ بجالایا، آپؑ نے رہتی دنیا تک لوگوں کیلیے ایک ایسا سبق دیا کہ اللہ کے بندے اللہ کے دوست اور چہیتے بننا چاہتے ہوں تو انہیں دنیا میں ہر طرح کی آزمائش میں ثابت قدم رہنا ہوگا؛ دنیا کی امامت اور آخرت کی سرخروئی کے مشتاق ہوں تو ہر طرح کی قربانی پیش کرنی ہوگی! تب جا کر ایسے لوگوں کے لئے تکلیف دہ مرحلے بھی آسان نظر آتے ہیں اور آخر کار اہل ایمان کے سامنے ہر سخت سے سخت چیز بھی اپنی تاثیر بدل لیتی ہے، جیسے کہ شاعر نے کہا: ''آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا''۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے وقت کے ہر نبی کو آزمایا اور یہ متبرک ومطہر نفوس ہر ایک آزمائش میں کامیاب رہے۔ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام تا حضرت محمد مصطفی احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تلک ایک لاکھ سے زائد انبیاء علیہ السلام تشریف لائے۔ حضرت سیدنا آدمؑ سے حضرت نوح علیہ السلام کا پہلا دور دنیا نے دیکھا، پھر اس کے ایک ہزار ایک سو بائیس برس بعد ایک دوسرا عظیم دور شروع ہوتا ہے، جو حضرت سیدنا ابراہیمؑ کا دور رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی بچپن ہی سے حفاظت فرماتا ہے اور ہر طرح کی برائی سے دور رکھتا ہے، اسی طرح حضرت سیدنا ابراہیمؑ کو بھی اللہ تعالیٰ بچپن ہی سے ایک ایسا پاکیزہ قلب عطا فرمایا جس میں شرک وبت پرستی کے لئے کوئی جگہ نہ تھی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام: چار ہزار سال قبل عراق کے ایک بڑے بت تراش بت پرست گھرانے میں پیدا ہوئے اور اپنے باپ کی بت پرستی سے ہمیشہ بیزار تھے اور اللہ تعالیٰ جیسے جیسے آپ کا سینہ مبارک کھولتے رہا، ویسے ہی آپ کے لئے توحید باری تعالیٰ کی تبلیغ کے لیے راہیں کھلتی رہیں اور اسی طرح آپؑ آگے بڑھتے رہے۔ آپؑ کا باپ آزر صرف بت تراش و بت پرست ہی نہ تھا بلکہ وہ بت پرستوں کا پیشوا بھی تھا، گویا کہ مذہبی حیثیت سے عوام میں اس کی بہت بڑی عزت تھی اور ان کے پیروکار مشرک؛ بھی اپنے عقیدے میں اتنے سخت تھے کہ بتوں کے نام پر مرمٹنے تیار تھے۔ ایک دن حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو یہ موقع ہاتھ آتا ہے جس میں معبودان باطل کے بودے وکمزور ہونے کو ثابت کیا جاسکے، اور عملاً انہوں نے ثابت بھی کر دیا۔ قرآن بھی اس کی گواہی دیتا ہے۔ لیکن باطل کے پرستار توحید کے دلائل کو سمجھنے اور اپنے عقیدے وعمل میں تبدیلی لانے کے بجائے اللہ الہ واحد کی بندگی کی طرف بلانے والے، حنیف ومسلم True bliever بندے کے دشمن بن گئے۔ جبکہ عقلی اور ہر طرح کے دلائل ان کے سامنے رکھے گئے اور ایک مکالمہ کے دوران بات انکی سمجھ میں بھی آگئی تھی کہ واقعی ہمارے معبود جو ہم نے تراشے ہیں بہت ہی بودے ہیں؛ لیکن ابلیسی ضد پر کمر بستہ ہو کر ان لوگوں نے ساری قوم کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف بھڑکایا اور اس میں ان کی قوم کا بادشاہ نمرود بھی پشت پناہ بن گیا، کیونکہ وہ خود بھی بتوں کا دلدادہ "Enamored" تھا۔ آخر کار یہ سب آپس میں اس طرح مشورہ کر لیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جائے تاکہ ان کا قصہ تمام کیا جاسکے، چنانچہ ایک بڑا آگ کا الاؤ تیار کیا گیا اور طے شدہ وقت پر آپؑ کو آگ میں ڈالنے کی تیاری پوری کر لی گئی، یہ کار بد صرف عوام کے ایک گروہ نے نہیں کیا بلکہ بادشاہ وقت کے شاہی فرمان سے ہوا، اسی لئے اسے آتش نمرود "Fire of Nimrod" کہا گیا، اور انہوں نے یہ نعرہ دیا کہ ''اے قوم اپنے معبودوں کو بچانے اور ان کی مدد کرنے جمع ہو جاؤ''۔ آخر وہ آزمائش Test کی گھڑی آتی ہے، اللہ تعالیٰ بھی اپنے خلیل کی حفاظت کے لئے آگ کو حکم دیتا ہے کہ تو میرے ابراہیم کے لئے سلامتی والی ٹھنڈک بن جا، پھر آگ کی کیا مجال کہ وہ اللہ کے حکم سے سرتابی کرے، چنانچہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے بحفاظت بچا لیا۔ قرآن نے اس کا ذکر یوں کیا: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (الانبیاء:69) ''ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ پر''۔ اس طرح یہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی مشکل ترین اور کڑی آزمائش Ordeal تھی جس میں وہ کامیاب وکامران ہو گئے اور ان کے دشمن شرک کے علمبردار، بری طرح ناکام ہو چکے۔ یہاں ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ کے بندے جب اللہ کی محبت میں سرشار زندگی کے شب وروز بسر کرتے اور اس کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں تو پھر دنیا کی کوئی بھی آزمائش مشکل چیز نظر نہیں آتی، وہ عملی طور پر دنیا کو اس بات کا پیغام دیتے ہیں کہ ''بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق''۔ اس پوری مشرک قوم اور اس کا بت پرست بادشاہ (نمرود) وغیرہ ان سب کی بدنصیبی کی انتہا ہو چکی تھی کہ انہوں نے اتنا عظیم اور انوکھا معجزہ (آگ سے محفوظ طور پر بچ نکلنا) دیکھنے کے باوجود ایمان کی دولت حاصل نہ کر سکی اور ان میں کا ایک آدمی بھی مشرف بہ ایمان نہ ہوا۔ پھر اس کے بعد ابتلاء وآزمائش کا دوسرا دور چل پڑتا ہے، قوم کی مذکورہ بالا سرکشی وشرارتوں کی پرواہ کیے بغیر آپ علیہ السلام نے اپنی دعوت کو جاری رکھنے کے لئے عراق سے نکل کر ملک شام چلے گئے، پھر اس کے بعد آپؑ نے فلسطین کا رخ فرمایا اور اسی کو اپنا دعوتی مرکز بنا لیا۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنی اہلیہ محترمہ حضرت سارہؓ کو ساتھ لئے مصر کی طرف روانہ ہوئے، وہاں کے بادشاہ نے حضرت ہاجرہ علیہ السلام کو حضرت سارہؓ کی خدمت کے لئے پیش کر دیا، اس وقت تک حضرت سارہؓ کو کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ مصر سے پھر حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام واپس فلسطین تشریف لائے۔ حضرت سارہؓ نے حضرت ہاجرہ کا نکاح اپنے ہمدم وہمسفر شوہر نامدار سیدنا ابراہیم کے ساتھ کرا دیا اور اللہ تعالیٰ نے (اپنے خلیل کے کام میں ہاتھ بٹانے) انہیں بہترین اور مضبوط بازو فراہم کرنے حضرت اسماعیلؑ جیسا شاکر وصابر بیٹا عطا فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ کی مزید عطایہ ہوئی کہ حضرت سارہؓ کو بھی کبرسنی کے باوجود اپنی قدرت کاملہ سے حضرت اسحاقؑ کی شکل میں اولاد سے نواز دیا۔ اس طرح ان بزرگوں کی نسل میں کئی انبیاء اٹھائے گئے۔ جن آزمائشوں کا اوپر ذکر کیا گیا ان میں دوسری یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے شیر خوار حضرت اسماعیلؑ کو مکہ کی وادی میں جہاں پر انسان کے لئے زندگی گزارنے کا کوئی ایک سامان نہیں تھا، یہاں تک کہ پینے کے لئے دور دور تک پانی کا کوئی پتہ نہیں اور کھانے کے لئے ظاہری طور پر کوئی چیز نہیں تھی، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ ہاجرہؓ اور اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو ساتھ لئے وادی غیر ذی زرع کی طرف چلتے ہیں اور وہاں ایک مقام پر رک کر اپنی بیوی اور لخت جگر کو چھوڑ کر خاموشی کے ساتھ واپس ہونے لگتے ہیں۔ آج ہم حج بیت اللہ اور اس کے جو مناسک ادا کرتے ہیں، یہ سب حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہؓ وحضرت اسماعیل علیہ السلام کی یادگاریں ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے ساری دنیا کے تمام مسلمانوں کا مرکز توحید بنا دیا ہے، یہ دراصل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی جس کا ذکر سورہ ابراہیم کی (آیت 37) میں یوں ہوا ہے کہ: ''پروردگار! میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ پروردگار یہ میں نے اس لئے کیا ہے کہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے، شاید یہ شکر گزار بنیں'' (ترجمانی مولانا مودودیؒ) آج جو زمزم کا چشمہ جاری ہے اور ہزاروں سال سے لوگوں کی پیاس بجھاتا اور بہترین غذا بنا ہوا ہے۔ جسمانی و روحانی بیماریوں میں شفا کا کام کر رہا ہے یہ بھی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش اور حضرت ہاجرہؓ کے صبر وسعی کی بہت بڑی نشانی ہے۔ سورۃ الصافات کی آیت اس بات کی گواہی دے رہی ہے کہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک ایسا کارنامہ انجام دیا جو دنیا میں کسی نے نہیں دیا، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ایک اشارہ پر اپنی سب سے چہیتی چیز کو قربان کرنے تیار ہو گئے، دراصل یہ ایک تیسری اور سخت آزمائش تھی یعنی پہلے اپنی جان کی آزمائش نمرود کے ظلم کے سامنے پیش کی اور دوسری آزمائش بڑھاپے کا سہارا بننے والی اولاد کو بھی اللہ کے حکم پر بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑ آئے۔ ایک اور تیسری آزمائش بھی دیکھئے جس کا نظارہ کبھی زمین وآسمان نے نہ کیا، وہ ہے اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا، جبکہ اللہ تعالیٰ سے انہوں نے دعا فرمائی تھی کہ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ،، اے پروردگار مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد سے نواز دیا۔ الغرض جب آپ کے فرزند آپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کے لائق ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو خواب دکھایا کہ آپ اپنے لخت جگر فرزند اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔'' وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو (ایک روز) ابراہیمؑ نے اس سے کہا بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا: ''فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ'' ابا جان جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے کر ڈالئے۔ آپ ان شاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔ اللہ کے حکم پر والد محترم اپنے فرزند دلبند کو ذبح کرنے تیار ہو گئے اور بلند اقبال و فرمانبردار بیٹا بھی ذبح ہونے پر خوشی خوشی راضی۔ قرآن حکیم نے اس کی منظر کشی یوں کی ہے: ''فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ'' آخر کو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا۔ پھر اللہ کی طرف سے ندا آئی اے ابراہیمؑ تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا یعنی قربانی کے عمل کو پورا کرنے کے لئے کامل طور پر تیار ہو گئے۔ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ، اور ہم نے ندا دی کہ اے ابراہیم ''قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا'' تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ حضرات ابراہی علیہ السلام خلیل اللہ وحضرت اسماعیؑ ل ذبیح اللہ ان دونوں کے اس عمل کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا اور اس موقع پر بشارت دی گئی کہ ہم نیکی کرنے والے محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ ہم قرآن مجید میں توحید کے سب سے بڑے علمبردار کی حیثیت سے حضرت سیدنا ابراھیم علیہ السلام کا بطور خاص ذکر پاتے ہیں، چنانچہ سورہ الممتحنہ کی (آیت 4) میں فرمایا، کہ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ..... تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ،، تمہارے لیے ابراھیم اور ان کے ساتھیوں کی زندگی ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔۔۔۔! یعنی توحید خالص کے مقابل شرک کے علمبرداروں کو آپؑ کا یہ صاف جواب کہ میں تمہارے تمام خود ساختہ معبودان سے بیزار ہوں جو تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو۔۔۔ جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ! یہاں یہ بات خوب یاد رہے کہ قرآن کریم میں نبی آخری الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ''دعوت توحید'' کے سلسلہ کو سیدنا ابراھیؑم کی دعوت توحید سے جوڑتے ہوئے اسوہ حسنہ کے حوالے سے جو نام لیا گیا ہے وہ ابوالانبیاء سیدنا ابراھیم علیہ السلام کا نام ہے!!!، جسے دنیا کے سارے مسلمان تاقیامت اپنے نبی مکرمؐ کی ہدایت پر اپنی ہر نماز کے اندر (درود ابراھیمی میں) ان دونوں عظیم انبیاء، سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی متبرک ہستیوں اور انکی آل اولاد کا ذکر کرتے ہوئے رحمت وبرکت کی دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ ابراھیمؑ پر اور انکی اولاد پر جس طرح تو نے رحمتیں و برکتیں نازل فرما چکا ہے، اسی طرح محمدؐ و اور آل محمدؐ پر بھی برکتوں ورحمتوں کی بارش برساتا رہے۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد، کما صلیت علی إبراہیم وعلی آل إبراہیم، إنک حمید مجید. اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد، کما بارکت علی إبراہیم وعلی آل إبراہیم، إنک حمید مجید۔

دلوں کا علاج: قرآن، ذکرِ الٰہی اور تزکیۂ نفس کی روشنی میں

تحریر:

ڈاکٹر محمد عبد السمیع ندوی

اسسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، اورنگ آباد

موبائل: 9325217306

انسانی جسم میں دل کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، مگر اسلام نے صرف جسمانی دل ہی کو اہمیت نہیں دی بلکہ روحانی اور باطنی دل کو انسان کی اصل حقیقت قرار دیا ہے۔ یہی دل اگر ایمان، اخلاص، تقویٰ اور یادِ الٰہی سے منور ہو تو انسان کی پوری زندگی نور بن جاتی ہے، اور اگر یہی دل حسد، تکبر، ریاکاری، دنیا پرستی اور غفلت سے آلودہ ہو جائے تو انسان بظاہر زندہ ہوتے ہوئے بھی روحانی اعتبار سے مردہ ہو جاتا ہے۔ اسی لیے قرآن و حدیث میں دل کی اصلاح، اس کی پاکیزگی اور اس کے علاج پر غیر معمولی توجہ دی گئی ہے۔ آج کا انسان بظاہر مادی ترقی کی بلند ترین منزلوں پر پہنچ چکا ہے، لیکن اس کے باوجود بے سکونی، اضطراب، حسد، نفرت، لالچ اور ذہنی دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ انسان نے اپنے ظاہری جسم کی فکر تو بہت کی مگر اپنے قلب و روح کی اصلاح کو فراموش کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ دل بیمار ہو جائے تو انسان کے اعمال، اخلاق، تعلقات اور عبادات سب متاثر ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سن لو! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، اگر وہ درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے، اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، سن لو! وہ دل ہے۔'' یہ حدیث اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ انسان کی اصل اصلاح دل کی اصلاح سے وابستہ ہے۔ اسی لیے اسلام نے دلوں کے علاج کے متعدد ذرائع بیان کیے ہیں۔ سب سے پہلی اور سب سے عظیم دوا قرآنِ مجید ہے۔ قرآن صرف احکام کی کتاب نہیں بلکہ دلوں کے لیے شفا اور روحوں کے لیے سکون ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی، اور سینوں کے امراض کے لیے شفا اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت آگئی۔''

قرآن کی تلاوت جب تدبر، خشوع اور اخلاص کے ساتھ کی جاتی ہے تو سخت سے سخت دل بھی نرم ہو جاتا ہے۔ قرآن انسان کے اندر امید پیدا کرتا ہے، گناہوں سے نفرت پیدا کرتا ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ آج بہت سے لوگ قرآن کو صرف ثواب کی کتاب سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ زندگی بدل دینے والی کتاب ہے۔ دلوں کے علاج کا دوسرا اہم ذریعہ ذکرِ الٰہی ہے۔ انسان دنیا کی ہر نعمت حاصل کر لے، دولت، شہرت، عہدہ اور آسائش سب کچھ پا لے، تب بھی اس کے دل کو حقیقی سکون نہیں مل سکتا، کیونکہ سکون کا سرچشمہ صرف اللہ کی یاد ہے۔ قرآن کہتا ہے: ''خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' ذکرِ الٰہی دل کی زنگ آلود کیفیت کو ختم کرتا ہے۔ تسبیح، تہلیل، استغفار، درود شریف اور دعا انسان کے دل کو زندہ رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ والے ہر حال میں ذکر کو اپنی زندگی کا حصہ بناتے ہیں۔ اسی طرح توبہ واستغفار بھی دل کے علاج کی عظیم دوا ہے۔ گناہ دل پر سیاہ دھبے چھوڑتے ہیں۔ جب انسان مسلسل گناہوں میں مبتلا رہتا ہے تو اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور نیکی سے دور ہونے لگتا ہے۔ لیکن جب بندہ سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دوبارہ پاکیزگی عطا فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے، پھر اگر وہ توبہ کر لے تو وہ دھل جاتا ہے۔ آج انسان دوسروں کا احتساب تو بہت کرتا ہے مگر اپنے نفس کا محاسبہ نہیں کرتا۔ حالانکہ دل کی اصلاح کے لیے محاسبۂ نفس انتہائی ضروری ہے۔ انسان اپنے آپ سے سوال کرے کہ میں کیوں ناراض ہوتا ہوں؟ کیوں حسد کرتا ہوں؟ کیوں دکھاوا کرتا ہوں؟ کیوں لوگوں کی تعریف کا طلبگار ہوں؟ جب انسان اپنے باطن کا جائزہ لیتا ہے تو اس کے اندر اصلاح کی فکر پیدا ہوتی ہے۔ دلوں کی تباہی کا ایک بڑا سبب حسد، تکبر اور ریاکاری بھی ہے۔ حسد انسان کی نیکیوں کو کھا جاتا ہے، تکبر انسان کو حق قبول کرنے سے روکتا ہے، اور ریاکاری عبادت کے نور کو ختم کر دیتی ہے۔ شیطان کی پہلی نافرمان

کانگریس کی ضلعی صدور کی تقرریوں میں سماجی توازن کو ترجیح

تمام طبقات کو نمائندگی دے کر تنظیمی مہم کو نئی رفتار دینے کی کوشش

ممبئی: ۲۱رمئی (پریس ریلیز): ۔کانگریس پارٹی نے ریاست بھر میں جاری 'تنگٹھن سرجن ابھیان' کے تحت ضلعی صدور کی تقرریوں کا اعلان کرتے ہوئے سماجی توازن اور تمام طبقات کی نمائندگی کو خاص اہمیت دی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ نئی تقرریاں مقامی سطح پر عوامی قبولیت، تنظیمی صلاحیت، سرگرم قیادت اور سماجی نمائندگی جیسے اہم نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہیں، تاکہ پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط اور ہمہ گیر بنایا جا سکے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ضلعی صدور کے انتخاب کے لیے ایک وسیع اور منظم عمل اختیار کیا تھا۔ پارٹی کی جانب سے مقرر کردہ سینئر مبصرین نے مختلف اضلاع میں کئی دن قیام کرتے ہوئے کانگریس کے عہدیداران، کارکنان، سابق لیڈروں، مقامی نمائندوں اور مختلف سماجی طبقات سے تفصیلی مشاورت کی۔ اس دوران ہر ضلع کی تنظیمی صورتحال، مقامی قیادت کی مقبولیت، عوامی رابطے اور پارٹی کو وسعت دینے کی صلاحیت کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ان تمام مشاورتوں اور رپورٹس کی بنیاد پر تیار کی گئی سفارشات کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے کی منظوری کے بعد حتمی شکل دی گئی، جس کے نتیجے میں ریاست بھر میں 69 ضلعی صدور کی تقرری کا اعلان کیا گیا۔ کانگریس کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 24 ضلعی صدور کا تعلق اوپن زمرے سے ہے، جبکہ 22 عہدے او بی سی طبقے کو دیے گئے ہیں۔ اقلیتی طبقے سے 7، درج فہرست ذاتوں (ایس سی) سے 7، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے 3، وی جے این ٹی طبقے سے 2 اور خواتین کو 3 اضلاع کی قیادت سونپی گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس بات پر توجہ دی جا رہی ہے کہ کانگریس نے او بی سی طبقے کے مختلف سماجی گروہوں کو نمایاں نمائندگی دی ہے۔ آگری، دھنگر، کومٹی، کوشتی، کونبی، لیوا پاٹل، لنگایت، مالی اور تیلی برادریوں کے افراد کو ضلعی قیادت میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح درج فہرست ذاتوں کے زمرے میں بودھ، ماتنگ اور ہندو کھاٹک برادریوں کو نمائندگی دی گئی ہے، جبکہ مسلم سماج کو بھی اقلیتی طبقے کے تحت اہم مقام دیا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نئی تقرریوں میں تجربہ اور نوجوان قیادت کے امتزاج پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ مقرر کیے گئے ضلعی صدور کی اوسط عمر تقریباً پچاس سال ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس نے ایک طرف تجربہ کار قیادت پر اعتماد برقرار رکھا ہے تو دوسری جانب نئی نسل کو بھی آگے لانے کی کوشش کی ہے۔ اس تنظیمی مہم کے تحت ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مبصرین کو تعلقہ سطح تک تنظیمی جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ مبصرین نے مختلف تعلقوں کا دورہ کرکے کارکنان، مقامی عہدیداران اور کانگریس کی مختلف محاذی و سیل تنظیموں سے ملاقاتیں کیں۔ اس جائزے کے بعد تعلقہ صدور، مختلف شعبہ جات، محاذوں اور سیل تنظیموں کے خالی عہدوں پر بھی تقرریوں کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ پارٹی کے مطابق ریاست بھر میں تقریباً سات ہزار نئے عہدیداران کی تقرری کا عمل جاری ہے اور اس کے لیے 26 سے 29 مئی کے درمیان ممبئی کے تلک بھون میں تربیتی کیمپ بھی منعقد کیا جائے گا، جہاں نئے عہدیداران کو تنظیمی امور، عوامی رابطوں اور سیاسی حکمت عملی سے متعلق رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ کانگریس کا ماننا ہے کہ اس وسیع تنظیمی بازسازی کے ذریعے پارٹی نے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ آنے والے سیاسی چیلنجوں کا مقابلہ تمام سماجی طبقات کو ساتھ لے کر کرے گی اور ریاست بھر میں اپنی تنظیمی بنیاد کو مزید مستحکم بنانے کے لیے سرگرم ہے۔

جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ کا عظیم الشان اجلاس عام بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ بحسن وخوبی اختتام پذیر

بلڈانہ: ۲۱رمئی (ذوالقرنین احمد): ۔آج الحمدللہ جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ کے زیر اہتمام عظیم الشان اجلاس عام بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ برائے معلمین مکاتب واراکین جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ بتاریخ 21رمئی 2026 بروز جمعرات بوقت صبح دس بجے بمقام مسجد ابوبکر کھام گاؤں روڈ زم زم نگر شیگاؤں ضلع بلڈانہ میں عمل میں آیا جس کی صدارت حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ صاحب قاسمیؔ دامت برکاتھم العالیہ صدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ وناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے کی نیز حضرت حافظ محمد عارف صاحب انصاریؔ دامت برکاتھم العالیہ جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانے وآفس سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اس اجلاس عام کی سرپرستی فرمائی، اس اجلاس کی ابتداء حضرت مولانا عبدالرشید صاحب ندویؔ جوائنٹ سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ نے تلاوت کلام اللہ سے کی، بعدہ صدر محترم *حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ صاحب قاسمیؔ دامت برکاتھم العالیہ صدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ وناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر * نے تنظیمی امور اور جمعیۃ علماء کی خدمات اور جمعیۃ علماء کی جدوجہد اور تنظیمی ڈھانچے کو فعال ومضبوط بنانے کے لئے پُرمغز خطاب فرمایا نیز مکاتب دینیہ کی تشریف فرما معلمین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے پیغام سے آگاہ کراتے ہوئے ان کے معلمانہ مربیانہ اور داعیانہ کردار پر سیر حاصل گفتگو کی، بعدہ راقم الحروف * (محمد انیس الدین اشرفی پاتوڑوی صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ)* نے بھی اجلاس کے انعقاد کا مقصد بیان کرتے ہوئے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لئے منتظمہ سے اپیل کی، بعدہ نمونہ اسلاف *حضرت حافظ محمد عارف صاحب انصاریؔ دامت برکاتھم العالیہ جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانے وآفس سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر * نے اپنے قدیم تجربات کی روشنی میں جلسہ کی مناسبت سے قیمتی ووقیع باتیں بیان کیں، اس اجلاس کی نظامت *حضرت مولانا مفتی صبغۃ اللہ خانصاحب ندویؔ سلمہ اللہ تعالیٰ نائب صدر جمعیۃ علماء تحصیل شیگاؤں* نے کی، اس پروگرام میں حضرت مولانا صدیق صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ پاتوڑدوی، حضرت مولانا عباس خانصاحب اشرفی حفظہ اللہ تعالیٰ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی سلمہ اللہ تعالیٰ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، الحاج سید احمد صاحب فروٹ مرچنٹ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ حفظہ اللہ تعالیٰ، جناب شیخ عاصم خلیل اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خازن جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، حضرت مولانا عبدالرشید صاحب ندوی حفظہ اللہ تعالیٰ جوائنٹ سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ حفظہ اللہ تعالیٰ، حضرت مولانا مفتی سید فیضان صاحب حسینی سلمہ اللہ تعالیٰ، جناب محمد عارف صاحب رسی والے، نیز معلمین مکاتب جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ ودیگر محبین جمعیۃ علماء نے شرکت کی اور حضرت مولانا محمود بیگ صاحب اشرفی حفظہ اللہ تعالیٰ مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن اشرف نگر سونالہ کی دعا پر اس اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔

بارسی ٹاکلی، بابا صاحب دھابیکر اسکول کی شاندار کامیابی، ایس ایس سی نتائج 99 فیصد

اکولہ: ۲۱رمئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) جنتا شکشن پرسارک منڈل بارسی ٹاکلی کے زیر انتظام بابا صاحب دھابیکر اُردو اسکول بارسی ٹاکلی نے مہاراشٹر ایس ایس سی بورڈ امتحانات میں 13.99 فیصد نمبرات کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی بہترین تعلیمی روایت کو ایک بار پھر برقرار رکھا۔ اسکول کے طلبہ نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف اپنے والدین اور اساتذہ کا نام روشن کیا بلکہ پورے علاقے میں اسکول کی ساکھ کو مزید مستحکم کیا۔ نتائج کے اعلان کے بعد اسکول میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اسکول میں پہلی پوزیشن آفرید زماں وحید الزماں نے 20.90 فیصد نمبر حاصل کرکے حاصل کی، جبکہ عریشہ عنبرین صادق اللہ خان نے 80.87 فیصد نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح حمیرا سحر توفیق حسین نے 87 فیصد نمبرات کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ دیگر طلبہ نے بھی بہترین نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی، جس سے اسکول کے تعلیمی معیار کا ایک بار پھر ثبوت ملا۔ اساتذہ کے مطابق یہ کامیابی طلبہ کی محنت، نظم وضبط اور اساتذہ کی مسلسل رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر اسکول کے صدر مدرس جناب سید ناصر صاحب نے تمام کامیاب طلبہ، اساتذہ اور والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی پوری اسکول فیملی کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اسکول آئندہ بھی معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ اس موقع پر بھی اساتذہ نے بھی کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اسکول کی اس شاندار کامیابی پر والدین اور علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر پائی جاتی ہے، جبکہ سماجی و تعلیمی شخصیات نے بھی اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے پورے علاقے کے لیے باعثِ فخر قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر عمار رضوی کی نریپیند رمشرا اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان سے اہم ملاقاتیں

نیمسارنیہ کی ترقی، سیتاپور کے ترقیاتی منصوبوں، عالمی تحقیقی مرکز اور سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو

لکھنؤ: ۲۱رمئی (پریس ریلیز/ابوتحمہ انصاری) سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے نئی دہلی میں وزیر اعظم کے سابق پرنسپل سیکریٹری اور شری رام جنم بھومی تیرتھ ٹرسٹ کی مندر تعمیر کمیٹی کے چیئرمین نریپیندر مشرا اور حکومتِ ہند کے مرکزی وزیر برائے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز چراغ پاسوان سے الگ الگ اہم ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں ملک، ریاست اتر پردیش اور ضلع سیتاپور کی ترقی سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے نریپیندر مشرا سے ملاقات کے دوران ایودھیا میں شری رام جنم بھومی کے 14 کوسی پریکرما مارگ کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کا سنگ بنیاد جو 1983 میں نصب کیا گیا تھا، توسیعی کام کے دوران گم ہوگیا ہے، لہٰذا اگر وہ دستیاب نہ ہو تو اسی مقام پر نیا سنگِ بنیاد نصب کیا جانا چاہیے۔ ملاقات میں نیمسارنیہ کی ترقی اور وہاں عالمی معیار کے تحقیقی مرکز "نیمسارنیہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فار اینشینٹ انڈین لینگویجز اینڈ کلچر" کے قیام پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ نیمسارنیہ وہ تاریخی مقام ہے جہاں وید، پران اور اپنشدوں پر طویل عرصے تک علمی غور وفکر کیا گیا۔ انہوں نے محمود آباد میں قائم "مولانا آزاد انسٹی ٹیوٹ آف ہیومینٹیز، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی" کے احاطے میں عالمی امن مرکز کے قیام کا بھی ذکر کیا، جس میں رکن اسمبلی آشا موریہ اور راجیہ سبھا رکن سنجے سیٹھ کے تعاون کو سراہا گیا، اور نریپیندر مشرا کو وہاں آنے کی دعوت دی گئی۔ اس کے علاوہ ضلع سیتاپور کو چترکوٹ کی طرز پر کمشنری کا درجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ اس موقع پر نریپیندر رمشرا نے ڈاکٹر عمار رضوی کو بھارت کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی رہائش گاہ اور وزیر اعظم میوزیم کا دورہ بھی کرایا، جس پر ڈاکٹر رضوی نے ان کا دلی شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے مرکزی وزیر چراغ پاسوان سے ملاقات کے دوران سیتاپور میں فوڈ پروسیسنگ اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے آغاز کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہیں ضلع کے دورے کی دعوت دی۔ ملاقات میں ملک کی سیاسی صورتحال، نوجوان قیادت کے کردار اور عوامی مسائل کے حل پر بھی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ چراغ پاسوان ایک تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور سنجیدہ نوجوان سیاست دان ہیں، جبکہ نریپیندر مشرا ایک نہایت ایماندار، علمی اور فرض شناس شخصیت ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبہ نشر واشاعت کے سکریٹری ابوتحمہ انصاری نے فراہم کی۔

ادارہ نثری ادب کی 235 ویں نشست میں

ڈاکٹر اقبال برکی صاحب کی کتاب" دور کے ڈھول" کا اجرا

مالیگاؤں: ۲۱رمئی (راست) ادارہ نثری ادب مالیگاؤں کی ماہانہ ادبی نشست نمبر (235) بتاریخ 23 مئی 2026ء بروز سنیچر کی شب ٹھیک دس بجے اے ٹی ٹی کیمپس کے مرکزی ہال میں ہوگی- صدارت کے فرائض محمد رضا صاحب (چیئرمین ایم ایس ای) انجام دیں گے- قلمکاران میں ڈاکٹر اقبال برکی (ادیب الاطفال) ہارون اختر (افسانہ نگار) عزیز اعجاز (معلم و ڈراما نگار) اپنی تخلیقات پیش کریں گے- جس پر تنقید وتبصرے کی اجازت ہوگی- ساتھ ہی پروفیسر ایاز شاہ (سٹی کالج مالیگاؤں) و ڈاکٹر انعام الرحمن (مہاراشٹر کالج ممبئی) صاحبان کا اعزاز ادارۂ نثری ادب کی جانب سے کیا جائے گا ادیب الاطفال ڈاکٹر اقبال برکی سر کی کہانیوں کی کتاب" دور کے ڈھول" کا اجرا محترم عتیق شعبان صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئے گا جب کہ سرورق کی رونمائی محترم طاہر انجم صدیقی صاحب کریں گے نیز صاحبان اِعزاز کا استقبال، شال وگل پیشی، امین مختار صاحب (نائب پرنسپل اے ٹی ٹی اسکول) کریں گے ۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے محترم جاوید انصاری (اردو لائبریری)، محترم سعید پرویز (غالب شاس)، ڈاکٹر احمد ایوبی (سابق پرنسپل) و ڈاکٹر عمران امین (ممبئی) صاحبان شریک ہوں گے- محترم عمران جمیل، محترم ڈاکٹر مبین ندیر و محترم طاہر انجم صدیقی صاحبان مذکورہ کتاب پر اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کریں گے نظامت کے فرائض رضوان ربانی صاحب انجام دیں گے ۔ اردو زبان وادب سے محبت رکھنے والے اساتذہ، زیر تربیت معلمین، وطلباء سے شرکت کی گزارش صدر وارا کین ادارہ نثری ادب نے کی ہے۔

ادب سرائے کی تعزیتی نشست میں پروفیسر شاہد حسین کو پُرخراجِ عقیدت

لکھنؤ: ۲۱رمئی (پریس ریلیز) شہرِ نگاراں کی معروف ادبی وثقافتی تنظیم" ادب سرائے" کے زیرِ اہتمام جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی کے سابق صدر شعبۂ اردو اور ممتاز ناقدِ ادب پروفیسر محمد شاہد حسین کی رحلت پر ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی، جس میں ادیبوں، اساتذہ، محققین اور دانشوروں نے شرکت کرکے مرحوم کی علمی، ادبی اور تدریسی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ نشست کی صدارت امریکن انسٹیٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز کے سربراہ ڈاکٹر احتشام خان نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین اردو ڈراما کے معتبر ناقد، شفیق استاد اور نہایت شریف النفس انسان تھے۔ وہ ہمیشہ طلبہ کی رہنمائی کے لیے تیار رہتے تھے، اسی سبب وہ شاگردوں میں بے حد مقبول تھے۔ خواجہ معین الدین چشتی لسانی یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے وابستہ ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری نے مرحوم کی شفقت، محبت اور فیاضی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نگراں رہے، مگر ایک استاد سے بڑھ کر ہمدرد اور مخلص رہنما تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کا دروازہ طلبہ کے لیے ہمیشہ کھلا رہتا تھا۔ اسی شعبہ کے استاد ڈاکٹر مرتضیٰ علی اطہر جائسی نے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین نے یونیورسٹی میں اردو ماس میڈیا کورس کے قیام، فروغ اور مقبولیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی کوششوں کے نتیجے میں اردو صحافت، میڈیا، فلم اور ٹی وی سے وابستہ متعدد صحافی، اینکر، رپورٹر اور ادیب تیار ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اردو زبان میں میڈیا کا یہ پہلا ڈپلومہ کورس تھا، جو نہایت مؤثر اور کارآمد ثابت ہوا۔ سدھارتھ سدیپ نے اپنے پی ایچ ڈی واؤا کی یادتازہ کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین ایکسٹرنل ایگزامنر کی حیثیت سے آئے تھے اور انہوں نے انتہائی مشفقانہ اور حوصلہ افزا انداز میں سوالات کیے، جس سے ان کی انسان دوستی اور طلبہ نوازی کا اندازہ ہوتا ہے۔ ادب سرائے کے بانی اور فخرالدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج کے شعبۂ اردو سے وابستہ ڈاکٹر منتظر قائمی نے مرحوم سے وابستہ یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ سکدوشی کے بعد دہلی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر اردو ڈراما اور واجد علی شاہی رہس پر طویل گفتگو ہوئی تھی۔ اس موقع پر مرحوم نے اپنی دستخط شدہ کتاب" اندر سبھا" بطور تحفہ پیش کی، جو ڈراما اور رہس کی تفہیم میں ایک اہم علمی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو ابلاغیات، اردو ڈراما اور تنقیدی ادب کے میدان میں پروفیسر شاہد حسین کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ تعزیتی نشست میں ڈاکٹر عصمی صدیقی، ڈاکٹر مدبر قمر، کاظمی فاطمہ، ریاض احمد، عاطف انور صدیقی اور گری انسٹیٹیوٹ سے وابستہ ڈاکٹر منظور علی سمیت متعدد اہلِ علم وادب موجود تھے۔ آخر میں مرحوم کے اہلِ خانہ اور وابستگان سے تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا کی گئی۔

وحدتِ اسلامی ہند کے زیر اہتمام دعوتِ توحید اور حقوقِ انسانی کُل ہند مہم پر خصوصی پوڈ کاسٹ کا انعقاد

اکولہ: ۲۱رمئی (پریس ریلیز): ملکی سطح پر سرگرم عمل تنظیم وحدتِ اسلامی ہند کے زیرِ اہتمام جاری کل ہند مہم" دعوتِ توحید اور حقوقِ انسانی" 19 تا 28 مئی 2026 کے سلسلے میں بروز پیر، 18 مئی کو مومن پورہ مسجد، اکولہ میں ایک خصوصی اور انتہائی معلوماتی پوڈ کاسٹ کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد عوام الناس میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے روشن پہلوؤں کے ذریعے دعوتِ توحید کو عام کرنا اور حضور اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع کے تناظر میں انسانی حقوق کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس خصوصی پوڈ کاسٹ میں وحدتِ اسلامی کے ڈویژنل ناظم محترم ناصر خان صاحب نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت (اینکرنگ) کے فرائض انجینئر سید راحیل نے بخوبی انجام دیے۔ مہمانِ خصوصی کے ہاتھوں مہم کے کتابچے، پوسٹر اور اسٹیکر کا اجراء کیا گیا اور بارگاہِ خداوندی میں دعا کی گئی کہ جس مقصد کے لئے مہم منائی جارہی ہے اس میں اللہ کی مدد شامل حال ہو اور کامیابی ملے۔ سید راحیل نے مہم کے اغراض و مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے محترم ناصر خان سے انتہائی اہم اور فکر انگیز سوالات کیے۔ سوالات کا جواب دیتے ہوئے ناصر خان صاحب نے درج ذیل امور پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت اور توحید: انہوں نے بتایا کہ کس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کا ایک ایک پہلو توحیدِ خالص کی دعوت اور باطل کے سامنے ڈٹ جانے کا بہترین نمونہ ہے۔ اور قرآن میں بھی آپکے اُسوہ کو قابل تقلید قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع دنیا کا پہلا اور سب سے جامع انسانی حقوق کا چارٹر ہے، جس میں رنگ، نسل، اور ذات پات کے امتیاز کو ختم کرکے انسانی مساوات اور اخوت کا درس دیا گیا ہے۔ اور آج اِس سسکتی ہوئی انسانیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کاملہ کی ضرورت ہے۔ موجودہ دور میں مہم کی اہمیت: ناصر خان صاحب نے موجودہ ملکی حالات کے تناظر میں اس مہم کی ضرورت پر زور دیا اور معاشرے میں امن، محبت اور اخوت کو فروغ دینے کی اپیل کی۔ اس پوڈ کاسٹ کے ذریعے حاضرین اور ناظرین کو تنظیم کی اس ملک گیر مہم کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے اس پیغام کو دور دور تک پہنچانے کا عزم ظاہر کیا گیا تاکہ معاشرے کے ہر طبقے تک انسانی حقوق اور توحید کا سچا پیغام پہنچ سکے۔ مومن پورہ مسجد میں منعقدہ اس پروگرام کو حاضرین نے بے حد سراہا اور اسے موجودہ وقت کی ایک بہترین علمی اور دعوتی کوشش قرار دیا۔

بھارت اور امریکہ قدرتی شراکت دار کے طور پر کام کر رہے ہیں

دونوں ممالک میں ہم آہنگی اور بھروسہ موجود ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 21رمئی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت جناب پیوش گوئل نے آج کہا کہ بھارت اور امریکہ قدرتی شراکت دار کے طور پر کام کر رہے ہیں اور ٹیکنالوجی کی جدت، اعلیٰ ترین دفاعی آلات، عددی معلومات کے مراکز (ڈیجیٹل ڈیٹا سینٹرز)، جدید ترین کمپیوٹر کاری (کوانٹم کمپیوٹنگ (اور طبی آلات سمیت تمام شعبوں میں ایک دوسرے کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ نئی دہلی میں امریکن چیمبر آف کامرس کے سالانہ توسیعی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری باہمی بھروسے اور مشترکہ معاشی مفادات سے مزید مضبوط ہوئی ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ میں امریکی صنعتوں کی جانب سے کی جانے والی سرمایہ کاری کے وعدوں کا تخمینہ ساٹھ ارب ڈالر سے زیادہ کا ہے، جس میں ایمیزون اور گوگل جیسی کمپنیوں کی طرف سے معلوماتی مراکز میں کی جانے والی بڑی سرمایہ کاری بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت عالمی کمپنیوں کو ایک قابل اعتماد ڈھانچہ فراہم کرتا ہے اور یہاں کام کی وسعت، ہنرمندی اور منڈی کے مواقع کا ایسا امتزاج موجود ہے جس کی دنیا بھر میں کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ امریکہ ایک قابل اعتماد ساتھی کی تلاش میں ہے اور بھارت نے اعلیٰ معیار کی پیداوار وقت پر فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دانشورانہ ملکیت کے حقوق کا مسلسل احترام کرکے خود کو ثابت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ہنرمند افراد کا ایک وسیع ذخیرہ پیش کرتا ہے اور 4.1 ارب پرعزم بھارتیوں کی طرف سے بڑھتی ہوئی مانگ، بڑھتی ہوئی آمدنی اور پھیلتے ہوئے متوسط طبقے کے ذریعے امریکی جدت طرازی کو بڑے پیمانے پر وسعت دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ بھارت اور امریکہ کی معیشتیں کم از کم مقابلے کے ساتھ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں، جو اس شراکت داری کو مزید مضبوط بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اس ہم آہنگی کو باہمی بھروسے کے ساتھ جوڑ دیا جائے، تو یہ ایک ایسا ناقابل شکست امتزاج بن جاتا ہے جو مستقبل کے لیے قابل اعتماد اور پائیدار رسد کے نظام کو تشکیل دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت بھویہ منصوبے کے ذریعے صنعتی ترقی کے لیے علاقائی طریقہ کار بھی اپنا رہی ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں سو نئے صنعتی پارک قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نمونہ صنعتی بنیادی ڈھانچے کو مزدوروں کی رہائش، تفریح اور سماجی سہولیات کے ساتھ جوڑتا ہے تاکہ ایک جامع صنعتی ماحول پیدا کیا جا سکے۔ جناب گوئل نے کہا کہ بہتر بنیادی ڈھانچہ، نقل وحمل کے کم اخراجات اور آزاد تجارتی معاہدے مل کر سرمایہ کاری، صنعتی پیداوار میں اضافے اور برآمداتی مسابقت کا ایک بہترین اور سودمند دائرہ تخلیق کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ بھارت کم از کم اگلے پچیس سالوں تک دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت بنا رہے گا۔ عالمی رسد کے نظام کو مضبوط بنانے میں بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ایز) کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ حکومت نے ان صنعتوں کے لیے ٹیکنالوجی کی بہتری اور ہنرمندی کی ترقی میں مدد فراہم کرنے کی خاطر متعلقہ وزارت اور صنعت وداخلی تجارت کے فروغ کے محکمے کو شامل کرکے مربوط کوششیں شروع کی ہیں۔

اقوام متحدہ میں بھارت کا پاکستان پر سخت حملہ

اقوام متحدہ۔ 21رمئی۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارت نے پاکستان کو دہشت گردی اور افغانستان میں شہریوں کی ہلاکتوں کے معاملے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ بھارتی مندوب نے پاکستان کو "نسل کشی جیسے اقدامات کے داغدار ریکارڈ" والا ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کو بھارت کے اندرونی معاملات پر بات کرنے کا کوئی اخلاقی حق حاصل نہیں۔ یہ بیان سلامتی کونسل میں "مسلح تنازعات میں شہریوں کے تحفظ" سے متعلق کھلی بحث کے دوران سامنے آیا، جہاں پاکستان نے جموں وکشمیر کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ جواب میں اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل مندوب ہریش پروتھانی نے پاکستان پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خود اپنے شہریوں اور پڑوسی ممالک میں عام شہریوں کے خلاف کارروائیوں میں ملوث رہا ہے۔ بھارتی مندوب نے اقوام متحدہ کے افغانستان مشن کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا۔

بھارت کی صدارت میں برکس یوتھ کونسل کی کاروباری ورکنگ گروپ کی نشست اندور میں اختتام پذیر ہوئی

نئی دہلی۔ 21رمئی۔ ایم این این۔ برکس (بی آر آئی سی ایس (ممالک کے درمیان کاروباری تعاون کو مضبوط بنانے پر مرکوز دو روزہ مباحثوں، مشترکہ کوششوں اور معلومات کے تبادلے کے اجلاسوں کے بعد، برکس یوتھ کونسل کی کاروباری ورکنگ گروپ کی نشست مدھیہ پردیش کے شہر اندور میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ سال 2026 میں بھارت کی برکس صدارت کے تحت، بھارت سرکاری کی نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے محکمہ برائے امور نوجوانان کی جانب سے اس میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے انٹرنیٹ کے ذریعے (مجازی طور پر) شرکت کی۔ ان کے علاوہ نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کی وزیر مملکت محترمہ رکشا نکھل کھڈسے، مدھیہ پردیش کے کھیل کود اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر جناب وشواس کیلاش سارنگ، نوجوانوں کے امور کے محکمہ کی سکریٹری ڈاکٹر پلوی جین گووِل، نوجوانوں کے امور کے محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری جناب نتیش کمار مشرا، نوجوانوں کے امور کے محکمہ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر سارہ جائل سالمی، نوجوانوں کے امور کے محکمہ کے ڈپٹی سکریٹری جناب راجیش کمار کنوجیا اور برکس ممالک کے اعلیٰ حکام ومندوبین نے شرکت کی۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، نوجوانوں کے امور کے محکمہ کے ایڈیشنل سکریٹری جناب نتیش کمار مشرا نے برکس ممالک میں کاروباری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اجتماعی اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا،" کاروبار شروع کرنا چند لوگوں کا کوئی خاص حق نہیں ہے۔

مولانا عبداللہ قاسمی کا اتحادِ امت پر زور، فرقہ بندی اور برادری ازم کو ملتِ اسلامیہ کے لیے ب

ناندیڑ ضلع میں پٹرول وڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود، افواہوں پر یقین نہ کریں: ضلع کلکٹر

ناندیڑ، 21 مئی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور ضلع میں پٹرول وڈیزل کی قلت سے متعلق سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کے بعد ضلع انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر پر یقین نہ کریں۔ ضلع کلکٹر وڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راہول کردیلے نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں ایندھن کا خاطر خواہ ذخیرہ موجود ہے اور سپلائی بھی معمول کے مطابق جاری ہے۔ ضلع انتظامیہ کے مطابق اچانک ڈیزل کی مانگ میں 25 تا 30 فیصد اضافہ اور گھبراہٹ میں بڑی مقدار میں خریداری کے سبب وقتی طور پر قلت جیسی صورتحال پیدا ہوئی ہے، تاہم حقیقت میں پٹرول اور ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ 21 مئی 2026 تک ضلع میں تقریباً 1951 کلولیٹر پٹرول اور 2079 کلولیٹر ڈیزل دستیاب ہے۔ ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے جھوٹے پیغامات اور افواہوں سے گریز کریں اور بلاضرورت ایندھن ذخیرہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول پمپوں پر غیر ضروری بھیڑ سے ٹریفک اور امن وامان کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ افواہیں پھیلانا یا غلط معلومات عام کرنا قانوناً قابل سزا جرم ہے اور ایسے افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کسی بھی اطلاع کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر ہی اعتماد کریں۔ شکایات کے ازالے کے لیے ضلع انتظامیہ نے واٹس ایپ چیٹ بوٹ نمبر 8668223326 اور ای میل (mailto:dsonanded1@gmail.com[dsonanded1@gmail.com]) جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف تعلقہ جات کے لیے علیحدہ رابطہ نمبر بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ اس جائزہ میٹنگ میں اویناش کمار، ضلع سپلائی افسر، ضلع زرعی سپرنٹنڈنٹ اور آئل کمپنیوں کے سیلز افسران سمیت دیگر متعلقہ افسران موجود تھے، جبکہ کئی افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے۔

ناندیڑ قتل کے مقدمہ میں مطلوب ملزم
حیدرآباد سے گرفتار، مقامی کرائم برانچ کا جال کامیاب

ناندیڑ، 20 مئی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے جاری ''آپریشن فلیش آؤٹ'' کے تحت مقامی کرائم برانچ نے قتل کے مقدمہ میں مطلوب ایک مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائی ناندیڑ پولس کی مقامی کرائم برانچ نے انجام دی۔ پولیس کے مطابق بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن میں درج جرم نمبر 172/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 103(1)، 109، 118(1)، 189(2)، 191(2)، 191(3)، 190 اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 4/25 کے تحت مقدمہ درج تھا۔ اس مقدمہ میں مطلوب ملزم الیاس عرف کالا اِلو اسماعیل خان (33 سال)، ساکن ٹائر بورڈ روڈ، دیکھول، قدوائی نگر، ناندیڑ، کافی عرصہ سے مفرور تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل اور سورج گورو کی رہنمائی میں مقامی کرائم برانچ کے انسپکٹر اتول بھوسلے نے خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وٹھل گھوگرے اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ریاست تیلنگانہ کے شہر حیدرآباد کے محمد نگر، تھمش آباد علاقے میں جال بچھا کر ملزم کو گرفتار کیا۔ بعد ازاں اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن، ناندیڑ کے حوالے کردیا گیا۔ اس کامیاب کارروائی میں راجیو بودھگیر ے، گووند راٹھوڑ، صاحب راؤ قدم، وٹھل ویدیہ، گنیش یادو، اکبر پٹھان، راجو سنگیر، دیپک اوڈھنے، مہیش بڈگو اور ریشما پٹھان سمیت دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ نے کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا۔

پانی فاؤنڈیشن فارمرس کپ 2026
ضلعی سطحی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ منعقد

ناندیڑ، 20 مئی: (ورق تازہ نیوز) پانی فاؤنڈیشن کے تحت منعقد کیے جانے والے ''ستیہ میو جیتے فارمرس کپ مقابلہ 2026'' کی ضلعی سطحی ورکشاپ اور رہنمائی اجلاس ضلع کلکٹر راہول کردیلے کی صدارت میں ضلع کلکٹر دفتر کے منصوبہ بندی بھون میں نہایت پرجوش اور مثبت ماحول میں منعقد ہوا۔ ناندیڑ ضلع میں جاری اس مہم کے کام کاج پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے تمام سرکاری محکموں کو باہمی تال میل اور ذمہ داری کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہر گاؤں میں عوامی شمولیت بڑھا کر اس مہم کو عوامی تحریک کی شکل دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اگر انتظامیہ، محکمہ زراعت، غیر سرکاری تنظیمیں اور دیہی سطح پر عوام متحد ہو کر کام کریں تو ناندیڑ ضلع ریاست بھر میں ایک مثالی نمونہ قائم کرسکتا ہے۔ اس ورکشاپ میں پانی فاؤنڈیشن کے چیف رہنما ڈاکٹر خصوصی طور پر موجود تھے جبکہ ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر وِت کمار کی خصوصی رہنمائی بھی حاصل ہوئی۔ اجلاس میں ناندیڑ، دیگلور اور کنوٹ کے ذیلی زرعی افسران، تمام تعلقہ زرعی افسران، تکنیکی مینیجرس، فارمرس کپ مقابلے کے لیے مقرر زرعی میٹرس، این آر ایم رابطہ کار، گروپ معاونین، ناناجی دیشمکھ کرشی سنجیونی پروجیکٹ کے نمائندے، مہم کے افسران اور مختلف اداروں کے نمائندے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ رہنمائی اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ''ستیہ میو جیتے فارمرس کپ 2026'' صرف ایک مقابلہ نہیں بلکہ دیہی ترقی، آبی تحفظ، قدرتی کھیتی اور اجتماعی تبدیلی کی ایک مؤثر تحریک ہے۔ اس دوران گاؤں کی سطح پر کسانوں کو متحد کرنے، عوامی شرکت بڑھانے اور مقامی قیادت و ہم آہنگی کے ذریعے مقابلے کو مؤثر انداز میں نافذ کرنے کے طریقوں پر تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی۔ ڈاکٹر اویناش پول نے اپنے مؤثر اور حوصلہ افزا خطاب میں کہا کہ کسانوں میں اعتماد پیدا کرکے انہیں مشترکہ مقصد کے لیے متحد کرنا ہی اصل کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے قدرتی کھیتی، اجتماعی زراعت، پانی کے مؤثر انتظام، مٹی کے تحفظ اور عوامی تعاون کے باہمی تعلق کو کامیاب مثالوں کے ذریعے واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار زرعی نظام کی جانب بڑھتے ہوئے ماحول دوست زراعت کو اپنانا اور پیداواری اخراجات میں کمی لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر دنتا کمار کلسائیت نے کسان مرکوز منصوبہ بندی، مؤثر عمل آوری اور وقتاً فوقتاً جائزہ لینے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے افسران سے اپیل کی کہ وہ گاؤں گاؤں جاکر کسانوں سے براہ راست رابطہ قائم کریں اور مقابلے کے مقاصد کو مؤثر انداز میں عوام تک پہنچائیں۔ یہ رہنمائی اجلاس نہایت مؤثر، حوصلہ افزا اور رہنمائی فراہم کرنے والا ثابت ہوا۔ اس کے ذریعے تمام افسران، رابطہ کاروں اور نمائندوں کو آئندہ کاموں کے لیے نئی توانائی، واضح سمت اور مثبت تحریک حاصل ہوئی۔ اجلاس سے یہ بات واضح ہوئی کہ ناندیڑ ضلع میں ''ستیہ میو جیتے فارمرس کپ 2026''، کو مؤثر انداز میں نافذ کرتے ہوئے دیہی ترقی، آبی تحفظ اور پائیدار زراعت کی جانب مضبوط قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ اس ضلعی سطحی ورکشاپ کے کامیاب انعقاد کے لیے پانی فاؤنڈیشن کی پوری ٹیم نے بہترین منصوبہ بندی کرتے ہوئے پروگرام کو نہایت منظم، مؤثر اور حوصلہ افزا انداز میں مکمل کیا۔

غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم 56 مقدمات درج
73 لاکھ سے زائد کا مال ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) یکم مئی سے 31 مئی 2026 تک Nanded Police کی جانب سے ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔ اس مہم کے بیسویں دن پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران مزید 56 مقدمات درج کرتے ہوئے 73 لاکھ 93 ہزار 630 روپے مالیت کا مال ضبط کیا۔ پولیس کے مطابق منکا اور جوا کھیلنے وکھلوانے والے 13 افراد کے خلاف مہاراشٹر جواء قانون کے تحت 11 مقدمات درج کیے گئے، جن سے 43 ہزار 900 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اسی طرح غیر قانونی شراب فروخت کرنے والے 38 افراد کے خلاف 36 مقدمات درج کرکے ان کے قبضے سے 4 لاکھ 81 ہزار 540 روپے مالیت کا مال برآمد کیا گیا۔ غیر قانونی ریت نکاسی میں ملوث 3 افراد کے خلاف 2 مقدمات درج کیے گئے اور ان سے 55 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اس کے علاوہ اسلحہ قانون کے تحت 2، کوٹپا قانون کے تحت 2 جبکہ دیگر قوانین کے تحت بھی مختلف کارروائیاں انجام دی گئیں۔ مجموعی طور پر 56 کارروائیوں میں ملوث ملزمین سے لاکھوں روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ خصوصی بات یہ رہی کہ وزیر آباد پولس اسٹیشن کی حدود میں کارروائی کے دوران 03.72 گرام براؤن شوگر بھی برآمد کی گئی، جس کے بعد منشیات کے خلاف پولیس کی کارروائی مزید تیز کردی گئی ہے۔

مولانا آزاد فائنانس کارپوریشن کے نئے ایم ڈی
منہاج ملا کا والہانہ استقبال
اضافی چارج ملنے پر ترقیاتی کاموں میں تیزی کی امید: مشتاق انتولے

ممبئی (نمائندہ) مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے نئے مینجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) کے طور پر منہاج ملا کو حکومت کی جانب سے اضافی چارج دیے جانے پر مختلف سماجی، تعلیمی اور ادبی شخصیات کی جانب سے خوشی واطمینان کا اظہار کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے چیئرمین مشتاق انتولے، مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کے چیئرمین سید حسین اختر، جین منڈل کے چیئرمین للت گاندھی اور مولانا آزاد فائنانس کارپوریشن کے ڈائریکٹر شیخ طیب نے منہاج ملا کا پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے امید ظاہر کی کہ منہاج ملا کی قیادت میں مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن مزید مستحکم ہوگی اور ضرورت مند طبقات کو مالی سہولیات کی فراہمی میں تیزی آئے گی۔ مقررین نے کہا کہ اقلیتی اور پسماندہ طبقات کو خود کفیل بنانے میں اس ادارے کا اہم کردار رہا ہے، لہٰذا فعال اور تجربہ کار قیادت ادارے کی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے چیئرمین مشتاق انتولے نے خوشی وانبساط کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منہاج ملا جیسے فعال، متحرک اور باصلاحیت افراد کو ذمہ داریاں دیے جانے سے ترقیاتی کاموں میں یقیناً تیزی آتی ہے اور عوام کو اس کے مثبت نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امید ہے نئی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد منہاج ملا عوامی مسائل کو ترجیح دیتے ہوئے مالیاتی سہولیات کی فراہمی کو مزید آسان اور مؤثر بنائیں گے۔ تقریب خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی، جہاں موجود معزز شخصیات نے منہاج ملا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی دعا کی۔

رویندر چوہان ناندیڑ دیہی (ساوتھ) پاوڑے (شمال) اور عبدالغفار ناندیڑ شہر کانگریس کمیٹی صدر نامزد

نئی دہلی، 20 مئی: (ورق تازہ نیوز) آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مہاراشٹر میں تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم فیصلے کرتے ہوئے ریاست بھر میں ضلعی کانگریس کمیٹیوں کی نئی تشکیل اور نئے ضلع صدور کے تقرر کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان کانگریس کے جنرل سیکریٹری کے سی وینوگوپال کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کیا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق کانگریس صدر نے مہاراشٹر میں تنظیمی اضلاع کی ازسرنو تشکیل کی تجویز کو منظوری دی ہے تاکہ پارٹی کی تنظیمی کارکردگی کو مؤثر بنایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی نئی تشکیل شدہ ضلعی کانگریس کمیٹیوں کے صدور کی تقرری کو بھی فوری اثر سے نافذ کردیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تقرریاں ''سنگھٹن سرجن ابھیان'' کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ اس مہم کے دوران آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مبصرین نے مختلف اضلاع کا تفصیلی جائزہ لیا، پارٹی عہدیداران اور دیگر متعلقہ افراد سے ملاقاتیں کیں اور اپنی جامع رپورٹیں پارٹی قیادت کو پیش کیں۔ ان رپورٹس پر غور کے بعد سینئر قائدین اور مبصرین کے ساتھ تبادلۂ خیال کرکے نئے صدور کے ناموں کو منظوری دی گئی۔ مہاراشٹر کے مختلف اضلاع کے لیے جن رہنماؤں کو ضلع کانگریس کمیٹی کا صدر مقرر کیا گیا ہے، ان میں ناندیڑ سٹی کے لیے عبدالغفار، ناندیڑ رورل نارتھ کے لیے ڈاکٹر وِٹل گنگادھر پاوڑے اور ناندیڑ رورل ساوتھ کے لیے رویندر وسنت راؤ چوہان شامل ہیں۔ اسی طرح پربھنی سٹی کے لیے روی راج اشوک راؤ دیشمکھ، پربھنی رورل کے لیے عبداللہ خان درانی (باباجانی)، ہنگولی کے لیے ڈاکٹر ستیش یشونت راؤ پچپوتا، اکولہ سٹی کے لیے مہیندر گواہی اور ناسک سٹی کے لیے نیلیش ارجن کھیرے (بھلو کھیرے) کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کانگریس قیادت کے اس فیصلے کو مہاراشٹر میں پارٹی تنظیم کو ازسرنو متحرک کرنے اور آئندہ بلدیاتی واسمبلی انتخابات کی تیاری کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

ہندوستان اب ٹیکنالوجی میں سرکردہ ممالک کے ساتھ ترقی کررہا ہے۔ جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 21/مئی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے جمعرات کو تزویراتی شعبوں میں مضبوط پبلک پرائیویٹ تعاون پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں سرکردہ ممالک کے شانہ بشانہ ترقی کررہا ہے اور اب جدت طرازی کو قبول کرنے سے پہلے بیرون ملک کامیابیوں کا انتظار نہیں کرتا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہندوستان کے ڈیٹا سینٹرز اور امریکن سپلائی چینز کے لچکدار سپلائی چینز کے مستقبل کو ثابت کرنے کے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب ہم اپنی ترقی یا ترقی کے کسی بھی دوسرے ملک کی طرح تقریباً اسی سطح پر ہیں۔ اب یہ نہیں ہے کہ ہم تجربات کے ہونے کا انتظار کریں، کامیابی کی کہانیاں کہیں اور ہوں اور پھر خبریں لیں جیسا کہ آئی ٹی یا انٹرنیٹ میں تھا۔ آج، ہم ان چند قوموں میں سے ایک ہیں جنہوں نے ایسا کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کے ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام کو سبز توانائی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور زیر سمندر کیبل نیٹ ورکس جیسے شعبوں میں ترقی کو تیز کرنے کے لیے حکومتوں، صنعت کے اسٹیک ہولڈرز اور انفراسٹرکچر فراہم کرنے والوں کے درمیان انضمام کی ضرورت ہے۔ ''سائنس اور ٹکنالوجی کو حکومتیں سہولت فراہم کرسکتی ہیں، لیکن حکومت کی غیر موجودگی میں ان میں توسیع نہیں ہوگی''، انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے پالیسی سپورٹ اور انفراسٹرکچر کے قابل بنانے والے ضروری ہیں۔ نیشنل کوانٹم مشن کے تحت ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ تقریباً تین سال قبل آٹھ سالہ روڈ میپ کے ساتھ شروع کیا گیا یہ پروگرام پہلے سے ہی آدھے سے بھی کم وقت میں اپنے اہداف حاصل کرچکا ہے۔ ''مثال کے طور پر، مواصلات میں، ہم نے اپنے لیے آٹھ سالوں میں 2,000 کلومیٹر کوانٹم کمیونیکیشن کا ہدف رکھا تھا۔ آج، صرف تین سالوں میں، ہم نے تقریباً 1,000 کلومیٹر پہلے ہی حاصل کرلیے ہیں''، انہوں نے کہا۔ تیز رفتار ترقی بھارت کی نہ صرف دوسری قوموں کی طرح رفتار سے آگے بڑھنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے بلکہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں بہت سے ممالک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت بھی ظاہر کرتی ہے۔

ہند۔امریکہ نے بائیوٹیک، کوانٹم اور خلائی شعبہ میں قابل اعتماد ٹیکنالوجی تعاون تلاش کیا

نئی دہلی۔ 20/مئی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے آج مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی اور بایو ٹکنالوجی، کوانٹم ٹیکنالوجیز، خلائی، ایٹمی توانائی اور نیوکلیئر میڈیسن کے شعبوں میں ہنرمندی، سرمایہ کاری، علم کے تبادلے اور صنعت کی قیادت والی شراکت داری میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر تبادلۂ خیال کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ جوہری تحقیق کو ہندوستان میں پہلی بار نجی شعبے کے لیے کھول دیا گیا ہے، جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع نجی شعبے کی شرکت اور کینسر کی جدید نگہداشت، تشخیص، آنکولوجی ریسرچ اور جینیاتی ادویات میں بین الاقوامی تعاون کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کا سب سے بڑا فائدہ اس کے بڑے اور متفاوت جینیاتی ڈیٹا پول میں ہے، جس میں ملک کے اندر متنوع آبادی والے گروپس موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بایو ٹیکنالوجی، صحت سے متعلق ادویات، AI سے چلنے والی تشخیص اور مستقبل میں صحت کی دیکھ بھال کے حل میں عالمی تحقیق کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ابھرتے ہوئے ٹول جیسے کہ AI سے چلنے والی تشخیص، ترتیب دینے والی ٹیکنالوجیز اور تیز تر جانچ کے طریقے صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی میں وقت کو نمایاں طور پر کم کرسکتے ہیں۔ وزیر نے تعاون اور مواقع کے متعدد قابل پہچان نشانات کو نوٹ کیا: قومی کوانٹم مشن کے تحت کوانٹم کمپیوٹنگ، کمیونیکیشن، سینسنگ اور میٹرولوجی، اور کوانٹم مواد اور آلات میں چار موضوعاتی مرکز قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے آٹھ سالہ فریم ورک کے مقابلے میں تین سالوں میں مشن کے نصف سے زیادہ اہداف حاصل کرلیے ہیں۔

این ڈی پی ایس مقدمہ کا مطلوب ملزم مقامی کرائم برانچ کے قبضہ میں

ناندیڑ، 21 مئی: ناندیڑ پولس کی مقامی کرائم برانچ نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمہ میں مطلوب ایک مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائی ''آپریشن فلیش آؤٹ'' کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 433/2026 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 20(بی)، 22(بی) اور 25 کے تحت مقدمہ درج تھا۔ اس مقدمہ میں مطلوب ملزم محمد اسحاق محمد یوسف (52 سال)، ساکن نئی آبادی، ناندیڑ، کافی عرصہ سے مفرور تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل اور سورج گورو کی رہنمائی میں مقامی کرائم برانچ کے انسپکٹر اتول بھوسلے خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ اسی سلسلے میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے اور ان کی ٹیم ناندیڑ شہر میں مطلوب اور مفرور ملزمین کی تلاش میں مصروف تھی کہ خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ گانجہ مقدمہ میں مطلوب ملزم محمد اسحاق محمد یوسف دتار چوک، نئی آبادی علاقے میں موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی پوچھ تاچھ میں ملزم نے جرم کا اعتراف کیا، جس کے بعد اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے حوالے کردیا گیا۔ اس کارروائی میں بلیرام داسرے، دیویداس چوہان، گیانوبا کوٹھیکر، ملینڈ نریاگ، دلیپ چنچلوار، موتی رام پوار، سدھارتھ سونسلے، راجو سنگیر اور دیپک اوڈھنے سمیت دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ نے کامیاب کارروائی انجام دینے والی ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا۔

مہاراشٹر میں تبلیغی جماعت کے نئے امیر کے طور پر حضرت مولانا مبین کا تقرر

نئی دہلی: (ایجنسی) تبلیغی جماعت مہاراشٹر کے امیر کے طور پر حضرت مولانا مبین صاحب، پونہ کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ یہ فیصلہ حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ مرکز کے مشورے سے حضرت مولانا سعد صاحب دامت برکاتہم نے کیا۔ اس موقع پر ذمہ داران وکارکنان نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا مبین صاحب کو دین کی بہتر خدمت، امت کی رہنمائی اور دعوت وتبلیغ کے کام کو مزید فروغ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ علمی ودینی حلقوں میں اس فیصلے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ آخر میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس تقرری کو امت مسلمہ کے لیے باعثِ خیر و برکت بنائے۔ آمین۔

تنظیمی اختلافات ختم، پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے
ریاست گیر دورہ کریں گے: سنیل تٹکرے

نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا ہے کہ پارٹی کے اندر پائے جانے والے تمام اختلافات اور غلط فہمیاں اب ختم ہوچکی ہیں اور آئندہ دنوں میں پارٹی کی تنظیم کو مزید مضبوط اور وسیع بنانے کے مقصد سے تمام سینئر لیڈران متحد ہوکر ریاست بھر کا دورہ کریں گے۔ نئی دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے کہا کہ پارٹی کی قومی عاملہ سے متعلق الیکشن کمیشن کو جو ترمیم شدہ دستاویزات پیش کی جانی ہیں، وہ آئندہ چند دنوں میں جمع کرادی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں پارٹی کی اندرونی میٹنگ میں تمام اہم لیڈروں کے درمیان تفصیلی اور مثبت تبادلۂ خیال ہوا ہے اور متعدد معاملات پر اتفاق رائے قائم کیا گیا ہے۔ پارٹی انضمام سے متعلق جاری قیاس آرائیوں پر وضاحت کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے کہا کہ شرد پوار گروپ کے ریاستی صدر ششی کانت شندے اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے پہلے ہی اس معاملے پر اپنی واضح رائے سامنے رکھ چکے ہیں، اس لیے اب اس موضوع پر مزید بحث کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شیواجی مہاراج، شاہو مہاراج، مہاتما پھلے، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور سابق وزیر اعلیٰ یشونت راؤ چوہان کے ترقی پسند نظریات پر چلنے والی پارٹی ہے۔ پارٹی کے تمام فیصلے باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں، جبکہ تنظیم کے اندر جمہوری روایات کو مکمل طور پر برقرار رکھا جاتا ہے۔ سنیل تٹکرے نے مزید کہا کہ این سی پی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ایک اہم اتحادی جماعت ہے اور وہ بی جے پی کی قیادت میں مرکز اور ریاست دونوں سطحوں پر کام کررہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ این ڈی اے میں شمولیت کی موجودہ پالیسی برقرار رکھی جائے گی اور آنے والے دور میں ترقیاتی منصوبوں کو مزید رفتار دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ پارٹی کے تمام عہدیداران اور کارکنان متحد ہوکر تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی رابطہ بڑھانے اور ریاست کے ہر حصے میں پارٹی کی بنیاد کو مستحکم کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں گے، جس سے پارٹی کو مستقبل میں مزید تقویت حاصل ہوگی۔

روزگار اور کاروباری مفادات سے منسلک ہونے پر زبان تیزی سے ترقی کرتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 20/مئی۔ ایم این این۔ سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ جب کوئی زبان روزگار اور کاروباری مفادات سے جڑی ہوتی ہے تو وہ تیزی سے ترقی کرتی ہے۔ انہوں نے اسی انداز میں کہا کہ ہندی کو کسی پر مسلط نہیں کیا جارہا بلکہ اسے سرکاری کام، روزگار، کاروبار، سائنس، ٹیکنالوجی اور عوامی شرکت سے جوڑ کر فروغ دیا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ جب بھی کوئی زبان مواقع اور روزی روٹی سے جڑی ہوتی ہے تو اس کی قبولیت اور توسیع فطری طور پر ہوتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نئی دہلی کے اروات ہال میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کے محکمہ سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) کے زیر اہتمام ہندی ایڈوائزری کمیٹی کی دوسری میٹنگ کی صدارت کررہے تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی